DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07.03.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	یونیورسٹیوں کی مالی معاملات میں شفافیت اور جوابدہی کو ترجیح دیجائے، گورنر۔	جنگ ودیگراخبارات
02	عوام کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
03	محکمہ ٹرانسپورٹ کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا، لیاقت لہڑی۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	سیکورٹی فورسز کی دہشتگرد تنظیموں کے خلاف کارروائیاں خوش آئند ہیں، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی۔	مشرق ودیگراخبارات
05	قیام امن میں ناکامی پر قلات، سوراب اور مستونگ کے ڈی سی تبدیل۔	جنگ ودیگراخبارات
06	کاروباری افراد سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں، بلال کاکڑ۔	مشرق ودیگراخبارات
07	درسی کتب کی بروقت اور منصفانہ تقسیم یقینی بنادی، چیئرمین ٹیکسٹ بک بورڈ۔	جنگ ودیگراخبارات
08	کوئٹہ میں مقیم افغان مہاجرین کو 31 مارچ تک وطن واپسی کا الٹی میٹم۔	جنگ ودیگراخبارات
09	الیکشن کمیشن نے پیپلزپارٹی کے علی مدد جتک کی اسمبلی رکنیت بحال کردی۔	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان ہائیکورٹ پیکا ایکٹ کے خلاف سماعت اٹارنی جنرل کو پیش ہونے کا نوٹس۔	جنگ ودیگراخبارات
11	بی این پی کی کال پر مختلف شاہراہوں پر دھرنے سیکڑوں گاڑیاں پھنس گئیں مسافروں کو مشکلات۔	جنگ ودیگراخبارات
12	جبری گمشدگی وعدم بازیابی کے خلاف کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ قلات میں بدستور بند۔	جنگ ودیگراخبارات
13	لاپتہ افراد کے لواحقین پرامن احتجاج کا جمہوری حق رکھتے ہیں، نواب رئیسانی۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

توبہ کاکڑی میں آپریشن کے دوران 4 دہشتگرد گرفتار، افغانستان سے دراندازی کے مزید شواہد سامنے آگئے، نواں کلی میں لوٹ مار دکاندار کی فائرنگ سے 2 ڈاکو ہلاک اوستہ محمد میں 2 قتل، کوئٹہ دکان میں لوٹ مار کی کوشش فائرنگ ڈاکو ہلاک دکاندار زخمی، لاکالج تربت کا سیکیورٹی گارڈ مبینہ طور پر لاپتہ۔

عوامی مسائل:

چائلڈ لیبر کی روک تھام کیلئے بنائی گئی کمیٹیاں غیر فعال، حب اور لسبیلہ میں اسمگلنگ کا سلسلہ عروج پر متعلقہ ادارے خاموش۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07.03.2025

ادار یہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **بلوچستان کی برقی ضروریات اور ہوم سولر سٹم کی فراہمی** " کے عنوان سے ادار یہ تحریر کیا ہے کہ "بلوچستان سمیت ملک بھر میں ہر گزرتے دن کے ساتھ بجلی کی طلب میں اضافہ ہو رہا ہے اور چونکہ ہم نے بروقت منصوبہ بندی نہیں کی اور اپنی پیدواری صلاحیتوں میں اضافہ نہیں کیا اس بناء پر بحرانی صورتحال کا سامنا ہے طلب اور رسد میں غیر معمولی فرق حائل ہے جس کی بناء پر لوڈ شیڈنگ کرنی پڑتی ہے تاہم یہ بات احسن اور قابل ستائش ہے کہ گزشتہ کچھ عرصے سے بالخصوص دو ہزار تیرہ کے بعد سے وفاقی سطح پر بجلی بحران پر قابو پانے کے لئے غیر معمولی اقدامات کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے ان اقدامات کے نتیجے میں بحران میں کسی حد تک کمی آئی ہے تاہم اب بھی ہمیں مزید توانائی اور بالخصوص بجلی کی ضرورت ہے اور ہر چند کہ ملک کے باقی حصوں میں صورتحال گزشتہ چند برسوں سے رفتہ رفتہ بہتر ہوئی ہے مگر کیا کیا جا سکتا ہے کہ یہاں ہمارے صوبے بلوچستان میں بجلی کی طلب اور رسد میں حائل فرق بدستور نہ صرف موجود ہے بلکہ مزید گہرا اور سنگین بھی ہوتا جا رہا ہے یہ تو بھلا ہو وفاقی اور صوبائی حکومت کا اب متبادل توانائی کے منصوبوں پر غیر معمولی کام ہو رہا ہے وگرنہ کیسکو پر اگر انحصار کرنا پڑتا تو شاید آج صورتحال رلا دینے والی ہوتی۔ بلوچستان ملک کا سب سے بڑا اور وسیع و عریض صوبہ ہے جس کی برقی ضروریات اگرچہ باقی صوبوں کے مقابلے میں کم ہیں مگر انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) ہے یہ محدود طلب بھی پوری نہیں ہو پاتی اعلانیہ لوڈ شیڈنگ الگ سے ہوتی ہے طویل و غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ الگ سے کی جاتی ہے لائن لاسز بجلی کی چوری، ریکوری میں ناکامی اور کرپٹ پریکٹر یعنی بدعنوانی جس کا گزشتہ روز وزیر اعلی میر سرفراز بگٹی نے بھی ذکر کیا ہے اور کسی قسم کی لگی لپٹی رکھے بغیر کیسکو کو سفید ہاتھی قرار دیا ہے۔ وزیر علی نے یہ بات گزشتہ روز منعقدہ ایک تقریب کے دوران کہی جو دراصل ہوم سولر سٹم کی فراہمی سے متعلق تھی بلوچستان کی برقی ضروریات کیسکو سے تو پوری ہو نہیں پا رہیں ایسے میں متبادل ذرائع سے دیا ہے۔ وزیر علی نے یہ بات گزشتہ روز منعقدہ ایک تقریب کے دوران کہی جو دراصل ہوم سولر سٹم کی فراہمی سے متعلق تھی بلوچستان کی برقی ضروریات کیسکو سے تو پوری ہو نہیں پا رہیں ایسے میں متبادل ذرائع سے توانائی کے حصول کے منصوبے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**دھشت گردی کے ناسور سے نمٹنے کیلئے قومی قیادت کا دوٹوک عزم**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Preservation of the forest" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کی قاتل شاہراہیں** " کے عنوان سے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**جام غلام قادر سول ہسپتال حب کی اپ گریڈیشن وقت کی اہم ضرورت** " کے عنوان سے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 07 MAR 2025 Page No. 1

یونیورسٹیوں کی مالی معاملات میں شفافیت اور جوابدہی کو ترجیح دیجائے، گورنر

وائس چانسلرز مالی بے ضابطگیوں کو ختم کرنے کیلئے اندرونی اور بیرونی آڈٹ کے طریقہ کار کو ضرور نافذ کریں، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ موثر گورننس کو یقینی بنانے کیلئے یونیورسٹیوں کو مالی معاملات میں شفافیت اور جوابدہی کو ترجیح دیں، مالی بے ضابطگیوں کو ختم کیلئے اندرونی اور بیرونی آڈٹ کے طریقہ کار کو ضرور نافذ کریں۔ ہر وائس چانسلر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی یونیورسٹی سینیٹ کے اجلاس، سنڈیکیٹ کے اجلاس اور امتحانات کے بروقت انعقاد کو یقینی بنائیں اور غیر ضروری اخراجات سے اجتناب کریں اس ضمن میں کوئی غفلت برداشت نہیں کی جائیگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں یونیورسٹی آف گوادر کے دوسرے سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ سینیٹ اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح محمد بلوچ، گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، یونیورسٹی آف بلوچستان کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی، پرو۔وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سید منظور احمد سمیت تمام سینیٹ ارکان موجود تھے۔ دوسرے سینیٹ اجلاس کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ اجلاس میں شرکا کی جانب سے نئی تجاویز پیش کرنا لائق تحسین ہے جس سے یونیورسٹی کیلئے اسٹریٹجک پلان بنانے میں رہنمائی ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں، وائس چانسلر انتظامی امور، تعلیمی پروگراموں اور تحقیقی سرگرمیوں کی نگرانی کیلئے ذمہ دار ہوتا ہے تاہم چانسلر تشکیل شدہ پالیسیوں اور فیصلوں کی نگرانی کرنے، گورننگ باڈی کو اسٹریٹجک رہنمائی فراہم کرنے اور اہم تقرریات میں یونیورسٹی کی سربراہی کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

یونیورسٹیوں کے مالی معاملات میں شفافیت اور جوابدہی کو ترجیح دی جائے، جعفر مندوخیل

موثر گورننس کو یقینی بنانے، جامعات میں مالی بے ضابطگیاں ختم کرنے کیلئے اندرونی اور بیرونی آڈٹ کا طریقہ کار نافذ کریں

وائس چانسلر کی ذمہ داری ہے وہ اپنی یونیورسٹی سینیٹ، سنڈیکیٹ کے اجلاس اور امتحانات کے بروقت انعقاد کو یقینی بنائیں

تحقیقی توجہ کے لحاظ سے گوادر یونیورسٹی بلیو اکانومی اور میرین سائنسز کے شعبوں میں یقینی ترقی کے حوالے سے اچھی پوزیشن پر ہے

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل کو چیف منسٹر پروجیکٹ کوئٹہ ڈویلپمنٹ سے متعلق بریفنگ دی جارہی ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ موثر گورننس کو یقینی بنانے کیلئے یونیورسٹیوں کو مالی معاملات میں شفافیت اور جوابدہی کو ترجیح .... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

دیں، مالی بیضابطگیوں کو ختم کیلئے اندرونی اور بیرونی آڈٹ کے طریقہ کار کو ضرور نافذ کریں۔ ہر وائس چانسلر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی یونیورسٹی سینیٹ کے اجلاس، سنڈیکیٹ کے اجلاس اور امتحانات کے بروقت انعقاد کو یقینی بنائیں اور غیر ضروری اخراجات سے اجتناب کریں اس ضمن میں کوئی غفلت برداشت نہیں کی جائیگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں یونیورسٹی آف گوادر کے دوسرے سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ سینیٹ اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح محمد بلوچ، گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، یونیورسٹی آف بلوچستان کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی، پرو۔وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سید منظور احمد سمیت تمام سینیٹ ارکان موجود تھے۔ دوسرے سینیٹ اجلاس کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ اجلاس میں شرکا کی جانب سے نئی تجاویز پیش کرنا لائق تحسین ہے جس سے یونیورسٹی کیلئے اسٹریٹجک پلان بنانے میں رہنمائی ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں، وائس چانسلر انتظامی امور، تعلیمی پروگراموں اور تحقیقی سرگرمیوں کی نگرانی کیلئے ذمہ دار ہوتا ہے تاہم چانسلر تشکیل شدہ پالیسیوں اور فیصلوں کی نگرانی کرنے، گورننگ باڈی کو اسٹریٹجک رہنمائی فراہم کرنے اور اہم تقرریات میں یونیورسٹی کی سربراہی کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ یہ بات خوش آئند ہے کہ تحقیقی توجہ کے لحاظ سے گوادر یونیورسٹی بلیو اکانومی اور میرین سائنسز کے شعبوں میں ترقی کو یقینی بنانے کے حوالے سے اچھی پوزیشن میں ہے۔ ریسرچ کی سرگرمیوں میں بہتری لانے کیلئے بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے باہمی تعاون اور بالخصوص ریسرچ فیلڈ میں علمی اشتراک کو فروغ دینا لازمی ہے تاکہ وہ ایک دوسرے کے علم و تجربہ سے استفادہ کریں اور ایک جیسے موضوعات بار بار نہ دہرائیں۔ آخر میں گورنر بلوچستان نے سینیٹ ممبران میں یادگاری شیلڈز تقسیم کیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 54 جمعۃ المبارک 6 رمضان المبارک 1446ھ 7 مارچ 2025ء نمبر 66

عوام کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت بلوچستان صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کیلئے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی، خواتین ڈاکٹرز کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو یہاں کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز ریجنل آفس کوئٹہ کی ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ (صدارتی تمغہ امتیاز) کی سربراہی میں خواتین ڈاکٹرز کے وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری اور طبی تعلیم کے فروغ پر تفصیلی گفتگو کی گئی اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی بھی موجود تھیں پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیر اعلیٰ کو بلوچستان میں صحت کے شعبے کو درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے مختلف تجاویز پیش کیں انہوں نے صوبے میں طبی تعلیم کے معیار کو مزید بہتر بنانے اور جدید اسپتالوں کی تعمیر کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوام کو معیاری علاج اور صحت کی سہولتیں میسر آسکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کے دوران صحت کے شعبے میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیر اعلیٰ کے عزم کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ صوبے میں طبی تعلیم کے فروغ اور اسپتالوں کی بہتری کے لیے جلد عملی اقدامات کیے جائیں گے، جس سے صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ڈاکٹر عائشہ صدیقہ کی قیادت میں خواتین ڈاکٹرز کا وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | جمعہ 06 رمضان المبارک 1446ھ 07 مارچ 2025ء صفحات 08 | شمارہ 250

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

عوام کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

حکومت صوبے میں صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی، وزیر اعلیٰ بلوچستان

طبی تعلیم کے فروغ اور اسپتالوں کی بہتری کے لیے جلد عملی اقدامات کیے جائیں گے، شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی

وزیر اعلیٰ سے پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ کی قیادت میں طبی ماہرین کی ملاقات، صحت اور طبی تعلیم کے فروغ پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو یہاں کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز ریجنل آفس کوئٹہ کی ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ (صدارتی تمغہ امتیاز) کی سربراہی میں خواتین ڈاکٹرز کے وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں صحت......

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز ریجنل آفس کی ڈائریکٹر عائشہ صدیقہ کی سربراہی میں خواتین ڈاکٹرز ملاقات کررہی ہیں

کے شعبے کی بہتری اور طبی تعلیم کے فروغ پر تفصیلی گفتگو کی گئی اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی بھی موجود تھیں پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیر اعلیٰ کو بلوچستان میں صحت کے شعبے کو درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے مختلف تجاویز پیش کیں انہوں نے صوبے میں طبی تعلیم کے معیار کو مزید بہتر بنانے اور جدید اسپتالوں کی تعمیر کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوام کو معیاری علاج اور صحت کی سہولتیں میسر آسکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کے دوران صحت کے شعبے میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیر اعلیٰ کے عزم کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ صوبے میں طبی تعلیم کے فروغ اور اسپتالوں کی بہتری کے لیے جلد عملی اقدامات کیے جائیں گے، جس سے صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 85 | جمعۃ المبارک 6 رمضان المبارک، 7 مارچ 2025 صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز ریجنل آفس کوئٹہ کی ڈائریکٹر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ کی سربراہی میں خواتین ڈاکٹرز ملاقات کر رہی ہیں

شعبہ طب کی بہتری کیلئے مل کر کام کرنا ہوگا، سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کیلئے ہر ممکن اقدام اٹھائے گی

وزیراعلیٰ سے کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز ریجنل کے ڈائریکٹر کی سربراہی میں وفد کی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گزشتہ روز یہاں کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز ریجنل آفس کوئٹہ کی ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ (صدارتی تمغہ امتیاز) کی سربراہی میں خواتین ڈاکٹرز کے وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری اور طبی تعلیم کے فروغ پر تفصیلی گفتگو کی گئی اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

بھی موجود تھیں پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیراعلیٰ کو بلوچستان میں صحت کے شعبے کو درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لئے مختلف تجاویز پیش کیں انہوں نے صوبے میں طبی تعلیم کے معیار کو مزید بہتر بنانے اور جدید اسپتالوں کی تعمیر کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوام کو معیاری علاج اور صحت کی سہولتیں میسر آسکیں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کے دوران صحت کے شعبے میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لئے تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیراعلیٰ کے عزم کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ صوبے میں طبی تعلیم کے فروغ اور اسپتالوں کی بہتری کے لیے جلد عملی اقدامات کیے جائیں گے، جس سے صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز جمعۃ المبارک ، 7 مارچ 2025ء بمطابق 6 رمضان المبارک 1446ھ | شمارہ نمبر 66

عوام کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے

میر سرفراز بگٹی

کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز ریجنل آفس کوئٹہ کی ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ (صدارتی تمغہ امتیاز) کی سربراہی میں خواتین ڈاکٹرز کے وفد نے ملاقات کی

صحت کے شعبے میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو یہاں کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز ریجنل آفس کوئٹہ کی ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ (صدارتی تمغہ امتیاز) کی سربراہی میں خواتین ڈاکٹرز کے وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری اور طبی تعلیم کے فروغ پر تفصیلی گفتگو کی گئی اس موقع پر صوبائی

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی بھی موجود تھیں پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیراعلیٰ کو بلوچستان میں صحت کے شعبے کو درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے مختلف تجاویز پیش کیں انہوں نے صوبے میں طبی تعلیم کے معیار کو مزید بہتر بنانے اور جدید اسپتالوں کی تعمیر کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوام کو معیاری علاج اور صحت کی سہولتیں میسر آسکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کے دوران صحت کے شعبے میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیراعلیٰ کے عزم کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ صوبے میں طبی تعلیم کے فروغ اور اسپتالوں کی بہتری کے لیے جلد عملی اقدامات کیے جائیں گے، جس سے صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
چیف ایڈیٹر: برکت علی
جلد 76 | جمعۃ المبارک 07 مارچ 2025ء 06 رمضان المبارک 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 187

عوام کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

حکومت بلوچستان صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی، اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا، کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز ریجنل آفس کوئٹہ کی ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ کی سربراہی میں خواتین ڈاکٹرز کے وفد سے گفتگو

پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیر اعلیٰ کو بلوچستان میں صحت کے شعبے کو درپیش چیلنجز اور انکے حل کیلئے مختلف تجاویز پیش کیں، صوبے میں طبی تعلیم کے معیار کو مزید بہتر بنانے اور جدید اسپتالوں کی تعمیر کی ضرورت پر زور تاکہ عوام کو معیاری علاج اور صحت کی سہولتیں میسر آسکیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو یہاں کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز ریجنل آفس کوئٹہ کی ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ (صدارتی تمغہ امتیاز) کی سربراہی میں خواتین ڈاکٹرز کے وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری اور طبی تعلیم کے فروغ پر تفصیلی گفتگو کی گئی اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی بھی موجود تھیں پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیر اعلیٰ کو بلوچستان میں صحت کے شعبے کو درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے مختلف تجاویز پیش کیں انہوں نے صوبے میں طبی تعلیم کے معیار کو مزید بہتر بنانے اور جدید اسپتالوں کی تعمیر کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوام کو معیاری علاج اور صحت کی سہولتیں میسر آسکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کے دوران صحت کے شعبے میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیر اعلیٰ کے عزم کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ صوبے میں طبی تعلیم کے فروغ اور اسپتالوں کی بہتری کے لیے جلد عملی اقدامات کیے جائیں گے، جس سے صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی۔

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

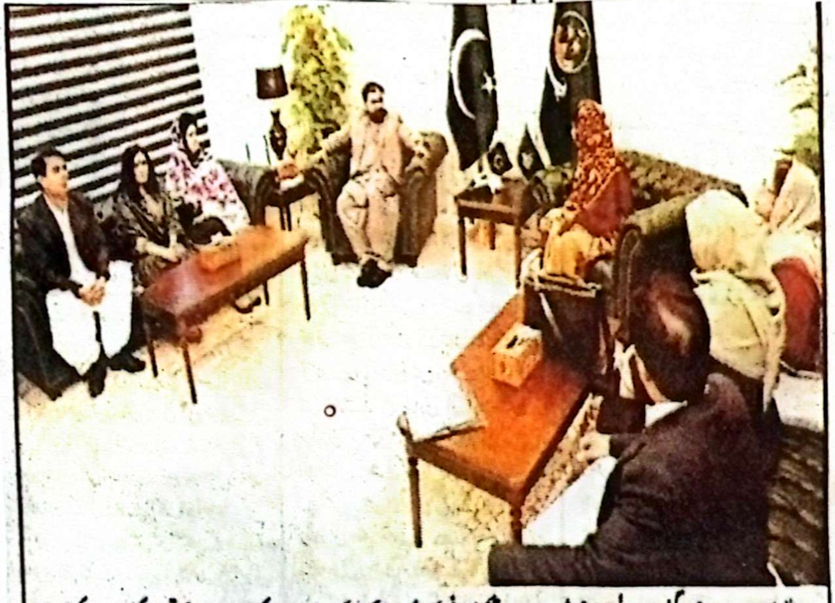

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز ریجنل آفس کوئٹہ کی ڈائریکٹر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ کی سربراہی میں خواتین ڈاکٹرز ملاقات کر رہی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 جمعہ 07 مارچ 2025ء بمطابق 06 رمضان 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 66

حکومت صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کیلئے تمام ممکنہ اقدامات کریگی، وزیراعلیٰ

عوام کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اس مقصد کیلئے تمام متعلقہ اداروں کو ملکر کام کرنا ہوگا، ڈاکٹرز کے وفد سے گفتگو

صوبے میں طبی تعلیم کے معیار کو مزید بہتر بنانے اور جدید ہسپتالوں کی تعمیر وقت کی ضرورت ہے پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے مختلف تجاویز پیش کیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ڈاکٹر عائشہ صدیقہ کی قیادت میں ڈاکٹروں کا وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو یہاں کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز ریجنل آفس کوئٹہ کی ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ (صدارتی تمغہ امتیاز) کی سربراہی میں خواتین ڈاکٹرز کے وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری اور طبی تعلیم کے فروغ پر تفصیلی گفتگو کی گئی اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی بھی موجود تھیں پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیراعلیٰ کو بلوچستان میں صحت کے شعبے کو درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے مختلف تجاویز پیش کیں انہوں نے صوبے میں طبی تعلیم کے معیار کو مزید بہتر بنانے اور جدید اسپتالوں کی تعمیر کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوام کو معیاری علاج اور صحت کی سہولتیں میسر آسکیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کے دوران صحت کے شعبے میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیراعلیٰ کے عزم کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ صوبے میں طبی تعلیم کے فروغ اور اسپتالوں کی بہتری کے لیے جلد عملی اقدامات کیے جائیں گے، جس سے صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | جمعہ 07 مارچ 2025ء بمطابق 6 رمضان المبارک 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔66

حکومت بلوچستان صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

وزیراعلیٰ سے خواتین ڈاکٹرز کے وفد کی ملاقات صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری اور طبی تعلیم کے فروغ پر تفصیلی گفتگو کی گئی

عوام کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ ((خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو یہاں کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز ریجنل آفس کوئٹہ کی ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ (صدارتی تمغہ امتیاز) کی سربراہی میں خواتین ڈاکٹرز کے وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری اور طبی تعلیم کے فروغ پر تفصیلی گفتگو کی گئی اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی بھی موجود تھیں پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیراعلیٰ کو بلوچستان میں صحت کے شعبے کو درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے مختلف تجاویز پیش کیں انہوں نے صوبے میں طبی تعلیم کے معیار کو مزید (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ کی سربراہی میں خواتین ڈاکٹرز ملاقات کررہی ہیں

بہتر بنانے اور جدید اسپتالوں کی تعمیر کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوام کو معیاری علاج اور صحت کی سہولتیں میسر آسکیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کے دوران صحت کے شعبے میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیراعلیٰ کے عزم کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ صوبے میں طبی تعلیم کے فروغ اور اسپتالوں کی بہتری کے لیے جلد عملی اقدامات کیے جائیں گے، جس سے صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

جلد 28	جمعہ 7 مارچ 2025ء / 6 رمضان المبارک / 1446ھ	Ph :2839851 / FaX:2839867	قیمت 10 روپے	MEMBER OF APNS / رجسٹرڈ ڈی سی بی-10	شمارہ 21

سرفراز بگٹی

صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کیلئے تمام ممکنہ اقدامات کرینگے

عوام کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح، تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا

وزیراعلیٰ سے ڈاکٹر عائشہ صدیقہ کی قیادت میں طبی ماہرین کے وفد کی ملاقات، صحت اور طبی تعلیم کے فروغ پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو یہاں کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز ریجنل آفس کوئٹہ کی ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ (صدارتی تمغہ امتیاز) کی سربراہی میں خواتین ڈاکٹرز کے وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری اور طبی تعلیم کے فروغ پر تفصیلی گفتگو کی گئی اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی بھی موجود تھیں پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیراعلیٰ کو بلوچستان میں صحت کے شعبے کو درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے مختلف تجاویز پیش کیں انہوں نے صوبے میں طبی تعلیم کے معیار کو مزید بہتر بنانے اور جدید اسپتالوں کی تعمیر کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوام کو معیاری علاج اور صحت کی سہولتیں میسر آسکیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کے دوران صحت کے شعبے میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیراعلیٰ کے عزم کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ صوبے میں طبی تعلیم کے فروغ اور اسپتالوں کی بہتری کے لیے جلد عملی اقدامات کیے جائیں گے، جس سے صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی۔

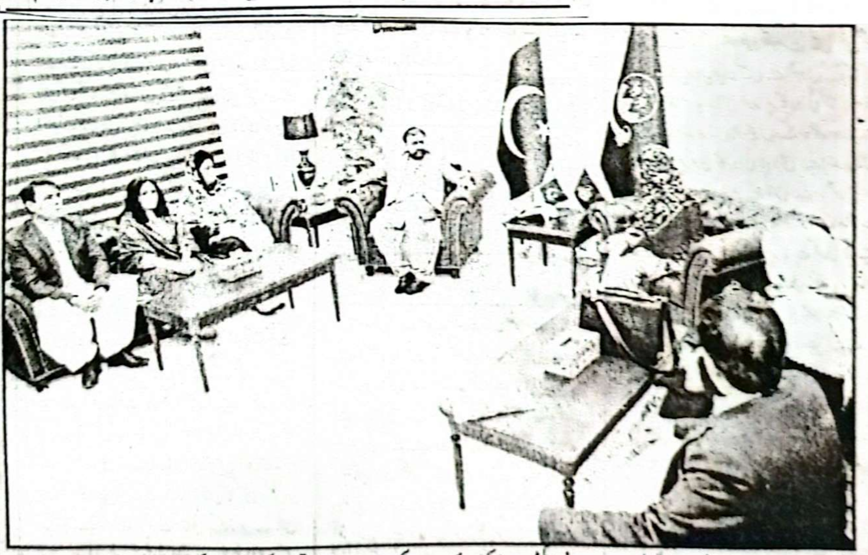

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ڈاکٹر عائشہ صدیقہ کی سربراہی میں خواتین ڈاکٹرز ملاقات کر رہی ہیں

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | جمعہ 7 مارچ 2025ء 6 رمضان 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 66

وزیراعلیٰ بلوچستان

عوام کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی اولین حکومتی ترجیح ہے

صحت کے شعبے میں اصلاحات کی ضرورت ہے حکومت بلوچستان صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی

صوبے میں طبی تعلیم کے فروغ اور اسپتالوں کی بہتری کے لیے جلد عملی اقدامات کیے جائیں گے، جس سے صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی، ڈاکٹر عائشہ صدیقہ

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعرات کو یہاں کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز ریجنل آفس کوئٹہ کی ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ (صدارتی تمغہ امتیاز) کی سربراہی میں خواتین ڈاکٹرز کے وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری اور طبی تعلیم کے فروغ پر تفصیلی گفتگو کی گئی اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی بھی موجود تھیں پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیراعلیٰ کو بلوچستان میں صحت کے شعبے کو درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے مختلف تجاویز پیش کیں انہوں نے صوبے میں طبی تعلیم کے معیار کو مزید بہتر بنانے اور جدید اسپتالوں کی تعمیر کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوام کو معیاری علاج اور صحت کی سہولتیں میسر آسکیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کے دوران صحت کے شعبے میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

chistan Times

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

L XLV No. 1030 QUETTA Friday March 07, 2025 /Ramadan 06, 1446 Rs: 30

100% free textbook distributed across province ahead of schedule

Staff Report

QUETTA: In the light of the directives of Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti, the target of distributing free textbooks to all government schools across the province has been completed 100 percent ahead of schedule.

These views were expressed by Chairman Balochistan Textbook Board Dr. Gulab Khan Khilji on the occasion of a review meeting on the distribution of books at the Balochistan Textbook Board office. The meeting was attended by Secretary Balochistan Textbook Board Dr. Niaz Tareen and other officers and officials. Chairman Balochistan Textbook Board Dr. Gulab Khan Khilji said that for the first time in the history of the province, the Balochistan Textbook Board has completed the process of distributing textbooks at the union council level in all districts across the province 100 percent. According to the data available from the Balochistan Textbook Board, 9,309,000 textbooks have been distributed in different districts across the province. Under the enthusiastic leadership of Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti and Provincial Education Minister Raheela Hameed Khan Durrani, concrete steps are being taken to improve the quality of education in the province. The Chief Minister has issued clear instructions that no student should suffer educational loss due to unavailability of books. In light of these instructions, the Education Department and the Balochistan Textbook Board have ensured timely and fair distribution of textbooks. Balochistan Textbook Board Chairman Dr. Gulab Khan Khilji, while releasing the textbook distribution figures, said that 1,289,232 were distributed in Quetta, 554,462 in Pishin, 440,837 in Khuzdar, 596,205 in Kech, 266,383 in Lasbela, 395,872 in Naseerabad, 212,992 in Panjgur, 175,404 in Jafarabad, 216,697 in Usta Muhammad, 270,126 in Sohbatpur, 238,644 in Qila Saifullah, 380,090 in Hub, 196.051 in Gwadar, 315,605 in Ziarat, 199,137 in Mastung, 267,309 in Barkhan, 181,013 in Kalat, 181.013 in Chaghi Books have been distributed in 108,979, Kharan 167,237, Kachhi 207,639, Sorab 109,842, Awaran 160,541, Noshki 170,668, Loralai 244,289, Jhal Magsi 188,481, Qila Abdullah 258,509, Sherani 43,069, Kohlu 134,067, Musakhel 87,989, Sibi 99.324, Dera Bugti 57,227. He said that all students were provided with the educational curriculum on time so that before the new academic year 2025, there would be no problem in the process of distributing textbooks to the students and teachers could complete their syllabus on time, while for the first time in the history of the province, textbooks have reached all government educational institutions before the opening of schools.

Govt committed to revamping healthcare: CM

Staff Report

QUETTA: Chief Minister of Balochistan Mir Sarfraz Bugti held out assurance that the government would leave no stone unturned to strengthen and revamp the health system of the province.

Talking to a delegation of female doctors led by Prof. Dr. Ayesha Siddiqa, Director of the College of Physicians and Surgeons Regional Office Quetta, who called on him here on Thursday, he said that providing the best medical facilities to the people was the top priority of the government and for this purpose all the relevant institutions would have to work together.

During the meeting, a detailed discussion was held on the improvement of the health sector and the promotion of medical education in the province. Provincial Education Minister Rahila Hameed Khan Durrani was also present on the occasion. Prof. Dr. Ayesha Siddiqa briefed the chief minister on the challenges being faced by the health sector in Balochistan and presented various suggestions to find out lasting solution to them.

She stressed the need to further improve the quality of medical education in the province and build modern hospitals so that the people can get quality treatment and health facilities. Appreciating the commitment of the Chief Minister, Professor Dr. Ayesha Siddiqa expressed the hope that practical steps would be taken soon for the promotion of medical education and improvement of hospitals in the province, which will bring significant improvement in the health sector.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 07 MAR 2025 Page No. 13

250000 خاندانوں کیلئے

رمضان راشن پیکج

آپ کا حق آپ کی دہلیز پر

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی ہدایات پر حکومت بلوچستان کی جانب سے رمضان المبارک میں مستحق اور سفید پوش خاندانوں کے لیے خصوصی راشن پیکج کی تقسیم کا عمل جاری، مستحق افراد کی مدد حکومت کی اولین ترجیح

دو لاکھ پچاس ہزار مستحق خاندان اس راشن پیکج سے مستفید ہوں گے

ترسیل کا عمل تیز رفتاری سے جاری، ضلعی انتظامیہ راشن پیکجز تقسیم کرے گی

پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۱

Dated: 07 MAR 2025 Page No. ۱۴

محکمہ ٹرانسپورٹ کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا، لیاقت لہڑی

عوام کو بہترین سفری سہولیات فراہم کی جائیں، پی ٹی اے کے دورے پر گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے کہا ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ کو جدید خطوط پر استوار کر کے عوام کو بہترین سفری سہولیات فراہم کی جائیں گی انہوں نے بدھ ٹرانسپورٹ اتھارٹی بلوچستان کے دورے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے پی ٹی اے کی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ ایسے تمام اقدامات بروئے کار لائے جائیں گے جس سے عوام اور ٹرانسپورٹرز کا اعتماد بحال ہو قبل ازیں سیکرٹری پی ٹی اے عبدالمجید جونیجو نے لیاقت لہڑی کو ادارے کی کارکردگی، ٹرانسپورٹ سیکٹر میں اصلاحات اور جاری منصوبوں پر بریفنگ دی۔

MASHRIQ QUETTA

سیکورٹی فورسز کی دہشتگرد تنظیموں کیخلاف کارروائیاں خوش آئند ہیں، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی

عوام کا تحفظ و صوبے میں حکومتی رٹ قائم کرنا متعلقہ اداروں کی مشترکہ کوشش ہے، شعیب نوشیروانی، سلیم کھوسہ، صادق عمرانی

اس طرح کے لوگوں کو جلد بے نقاب کرینگے جو دوسروں کے کہنے پر صوبے میں حالات خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں، عبدالصمد گورگیج، سردار مسعود خان لونی

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی نے سیکورٹی فورسز کی جانب سے دہشتگرد تنظیموں کے خلاف موثر کارروائیوں کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ عوام کا تحفظ اور صوبے میں حکومتی رٹ قائم کرنا حکومت اور متعلقہ اداروں کی مشترکہ کوشش ہے جلد اس طرح کے لوگوں کو بے نقاب کرینگے جو دوسرے ممالک کے کہنے پر یہاں کے حالات خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں لیکن ہم یہ واضح

.... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کرنا چاہتے ہیں کہ اس طرح ناکام عزائم پہلے کامیاب ہوئے نہ ہی آئندہ ہونے کا موقع فراہم کرینگے بلکہ ان دہشتگردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کا آپریشن جاری رکھنا خوش آئند بات ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر اریگیشن میر صادق عمرانی، صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم خان کھوسہ، اراکین اسمبلی عبدالصمد گورگیج، سردار مسعود خان لونی و دیگر نے گزشتہ روز برشور اور دیگر علاقوں میں کامیاب آپریشن پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بعض ممالک اور خاص کر بھارت نہیں چاہتا کہ پاکستان میں امن قائم ہو آئی سی سی کی جانب سے پاکستان میں کامیاب چیمپئن ٹرافی کا انعقاد ان ممالک کو ہضم نہیں ہو رہا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 MAR 2025

Page No. 15

قیام امن میں ناکامی پر قلات، سوراب اور مستونگ کے ڈی سی تبدیل

جمیل احمد بلوچ، حبیب نصیر اور زوہیب اللہ نئے ڈپٹی کمشنر تعینات ہو گئے

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے امن وامان اور انتظامی امور میں ناکامی پر 3 اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو تبدیل کر دیا حکومت بلوچستان کے ایک نوٹیفکیشن کے مطابق کیپٹن (ر) جمیل احمد بلوچ کو ڈپٹی کمشنر قلات جبکہ انکے پیش رو لیفٹیننٹ (ر) بلیل شبیر کو ایس اینڈ جی اے ڈی رپورٹ کرنے، حبیب نصیر کو ڈپٹی کمشنر سوراب جبکہ انکے پیش رو کیپٹن (ر) ذوالفقار علی کاکڑ کو ایس اینڈ جی اے ڈی رپورٹ کرنے، زوہیب اللہ کو ڈپٹی کمشنر مستونگ تعینات کر دیا گیا جبکہ انکے پیش رو کیپٹن (ر) میر باز خان کو محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی میں رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

کاروباری افراد سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں، بلال کاکڑ

بزنس کمیونٹی کے تحفظات دور کر کے سہولیات اور مراعات دے رہے ہیں، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان پاکستان کا دل اور رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے صوبے کو قدرت نے بیش بہا نعمتوں سے نوازا ہے یہاں کے قدرتی وسائل، خوبصورت ساحلی مقامات، جغرافیہ کی بہت زیادہ اہمیت ہے بلوچستان ترقی کرے گا تو پاکستان ترقی کرے گا انہوں نے اپنے دفتر میں بزنس کمیونٹی کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جب کاروباری سرگرمیاں بڑھتی ہیں تو ملک میں استحکام آتا ہے اور لوگ خوشحال ہوتے ہیں، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ کا مقصد یہی ہے کہ ہم وہ راستے تلاش کریں جو معاشی و اقتصادی ترقی کی منزل کا تعین کریں ہم سب کو ملکر ملکی و بیرونی سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہوگا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی سربراہی میں حکومت بلوچستان اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ اس مقصد کیلئے سرگرم عمل ہیں سرمایہ کاروں اور کاروباری حضرات کو بے شمار سہولیات اور مراعات دی جا رہی ہیں کاروبار کیلئے بہترین ماحول فراہم کیا گیا ہے بزنس کمیونٹی کے سوالوں کا جواب دیا جا رہا ہے اور ان کے تحفظات دور کئے جا رہے ہیں خام مال کی دستیابی، ساحلی پٹی اور گوادر ڈیپ سی پورٹ کی ترقی، وسط ایشیائی ممالک، خلیجی ریاستوں اور دیگر پڑوسی ممالک تک رسائی، محنتی مزدور، تمام بنیادی انفراسٹرکچر والے صنعتی زون اور لچکدار حکومتی پالیسیاں اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ حکومت اس مقصد میں سنجیدہ ہے بلوچستان میں سرمایہ کاری کیلئے مائنز اینڈ منرلز، لائیو اسٹاک، توانائی، زراعت، ساحلی ترقی، انڈسٹریل زونز اور دیگر شعبے نہایت موزوں ہیں کاروباری حضرات ان مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور بلوچستان میں اپنے کاروبار کو وسعت دیکر نہ صرف اپنے بزنس کیلئے نئی راہیں کھولیں بلکہ اس صوبے کے لوگوں کیلئے روزگار کے مواقع بھی پیدا کریں۔

درسی کتب کی بروقت اور منصفانہ تقسیم یقینی بنادی، چیئرمین ٹیکسٹ بک بورڈ

بلوچستان میں تعلیمی معیار کی بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں، ڈاکٹر گلاب خان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ ڈاکٹر گلاب خان خلجی نے کہا ہے کہ بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نے صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں یونین کونسل کی سطح پر 000,309,9 درسی کتب تقسیم کر دی ہیں، یہ بات انھوں نے گزشتہ روز بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے دفتر میں کتب کی ترسیل کے جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی، انھوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اور صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی ولولہ انگیز قیادت میں صوبے میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح ہدایات جاری کی ہیں کہ کوئی بھی طالب علم کتابوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے تعلیمی نقصان کا شکار نہ ہو۔ ان ہدایات کی روشنی میں محکمہ تعلیم اور بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نے درسی کتب کی بروقت اور منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا ہے چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نے درسی کتب کی تقسیم کے اعداد وشمار جاری کرتے ہوئے بتایا کہ کوئٹہ میں 232,289,1، پشین میں 462,554، خضدار میں 837,440، کیچ میں 205,596، لسبیلہ میں 383,266، نصیر آباد میں 872,395، جھگور میں 992,212، جعفر آباد میں 404,175، اوستہ محمد میں 697,216، صحبت پور میں 126,270، قلعہ سیف اللہ میں 644,238، حب میں 090,380، گوادر میں 051,196، زیارت میں 605,315، مستونگ میں 137,199، بارکھان میں 309,267، قلات میں 013,181، چاغی میں 979,108، خاران میں 237,167، کچھی میں 639,207، سوراب میں 842,109، آواران میں 541,160، نوشکی میں 668,170، لورالائی میں 289,244، جھل مگسی میں 481,188، قلعہ عبداللہ میں 509,258، شیرانی میں 069,43، کوہلو میں 067,134، موسیٰ خیل میں 989,87 سبی میں 324,99 ڈیرہ بگٹی میں 227,57 میں کتابوں کے 100 فیصد ہدف کو مکمل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام طلباء کو وقت پر تعلیمی مواد فراہم کیا گیا ہے تاکہ نئے تعلیمی سال مارچ 2025 سے پہلے طلبہ وطالبات کو درسی عمل میں کوئی خلل نہ پڑے اور وقت پر اساتذہ کرام اپنا سلیبس مکمل کر سکیں، جبکہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ اسکول کھلنے سے قبل تمام سرکاری تعلیمی اداروں میں نصابی کتب پہنچا دی گئی ہیں۔ چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نے یہ بھی بتایا کہ رواں سال بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نے اپنے مالیاتی نظم و ضبط کے باعث براہ راست 75 کروڑ روپے جبکہ بلواسطہ طور پر ایک ارب روپے سے زائد کی بچت کی ہے۔ حکومت بلوچستان محکمہ تعلیم کی یہ پالیسی نہ صرف مالی وسائل کے موثر استعمال کی عکاس ہے بلکہ تعلیمی ترقی کے لیے حکومت کی سنجیدہ کوششوں کا ثبوت بھی ہے، انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے ویژن کے مطابق تعلیم حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

کوئٹہ میں مقیم افغان مہاجرین کو 31 مارچ تک وطن واپسی کا الٹی میٹم

کول مائنز میں بھی کارڈ ہولڈر یا بغیر کارڈ مہاجرین کو کام پر نہ رکھا جائے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے دفتر سے جاری سرکلر کے مطابق تمام مائنز اونرز کول مائنز ایریاز ضلع کوئٹہ کو نوٹس دی جاتی ہے کہ ضلع کوئٹہ میں مقیم افغان سٹیزن کارڈ ہولڈرز کو مائنز میں نہ رکھیں۔ حکومت پاکستان اور حکومت بلوچستان کے فیصلے اور احکامات کے مطابق تمام ACC کارڈ ہولڈرز کے حامل یا بغیر کسی کوائف کے مقیم افغان مہاجرین / شہری مورخہ 31 مارچ 2025 تک رضا کارانہ طور پر اپنی سہولت کے مطابق وطن کوچ کرنے کا حکم جاری ہوا ہے۔ بعد از مقررہ میعاد تک انتظامیہ زبردستی بے دخل اور اپنے وطن روانہ کرنے پر مجبور ہوگی۔ لہذا آپ تمام کول مائنز ایریاز ضلع کوئٹہ کے کول مائنز مالکان کو سختی سے ہدایت کی جاتی ہے کہ اپنے کول مائنز میں افغان مہاجرین کارڈ ہولڈرز یا بغیر کارڈ والوں کو مائنز میں کام کرنے کے لیے نہ رکھیں اور ان کو فوری طور اپنے وطن واپس جانے کا کہیں۔ دوران چیکنگ اگر کوئی بھی غیر ملکی باشندہ مائنز میں کام کرتے ہوئے پایا گیا تو اس کی ذمہ داری متعلقہ کول مائنز اونر پر ہوگی اور حسب ضابطہ قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ دوسری جانب ضلع کوئٹہ کے تمام اسسٹنٹ کمشنرز کو ہدایت کی جاتی ہے کہ آپ اپنے اپنے دائرہ اختیار کے ایریا میں مقیم تمام ACC کارڈ ہولڈرز / کارڈ ہولڈرز یا غیر قانونی مقیم افغان شہریوں کو کول مائنز ایریاز میں کام کرنے والے کارکنوں کو یہ تحریری نوٹس پہنچایا جائے اور کول مائنز اونرز کو بھی یہ نوٹ پہنچائیں اور روزانہ کی بنیاد پر مطلع کیے جانے والے افغان فرد، خاندان کا ریکارڈ جس میں ACC کارڈ ہولڈرز کا نام ولدیت۔ سکونت۔ کارڈ نمبر اور دیگر ضروری معلومات شامل ہوں مرتب کر کے روزانہ کی بنیاد پر دفتر ہذا کو ارسال کریں۔ تاکہ احکامات کے مطابق حکام بالا کو یہ معلومات ارسال کیے جا سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 MAR 2025 Page No. 16

الیکشن کمیشن نے پیپلز پارٹی کے علی مدد جتک کی اسمبلی رکنیت بحال کر دی

جمعیت کے امیدوار میر محمد عثمان پرکانی کی درخواست مسترد، علی مدد جتک کی کامیابی کا سابقہ نوٹیفکیشن بحال

حق اور سچ کی فتح ہوئی، یہ حلقے کے عوام کی جیت ہے، عوام کی حالت زار کو بہتر بنانے کیلئے اپنا کردار ادا کروں گا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) الیکشن کمیشن نے پی بی 45 پر محفوظ فیصلہ سناتے ہوئے پیپلز پارٹی کے علی مدد جتک کی رکنیت بحال کر دی الیکشن کمیشن نے پی بی 45 سے متعلق محفوظ فیصلہ سنا دیا، الیکشن کمیشن نے جمعیت علما اسلام (ف) کے امیدوار میر محمد عثمان پیرکانی کی........

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

درخواست مسترد کرتے ہوئے علی مدد جتک کی کامیابی کا نوٹیفکیشن بحال کر دیا پی بی 45 کے 15 پولنگ اسٹیشنز پر مبینہ دھاندلی کے بعد ری پولنگ میں پیپلز پارٹی کے علی مدد جتک کامیاب قرار پائے تھے۔ دریں اثناء۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے نومنتخب رکن بلوچستان اسمبلی سابق صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب انکی بلوچستان اسمبلی کی رکنیت کی بحالی کے فیصلے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے حق اور سچ کی فتح قرار دیا ہے یہ حلقے کے عوام کے حق رائے دہی کی جیت ہے میری کوشش ہوگی کے پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق حلقے اور صوبے کی بہتری اور عوام کی حالت زار کو بہتر بنانے کیلئے اپنا کردار ادا کروں گا فیصلے کے بعد میڈیا سے ٹیلی فونک گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے میرے خلاف مجھ سے ہارنے والے امیدواروں کی جانب سے میری کامیابی کو چیلنج کرنے کیلئے دی جانے والی دونوں درخواستوں کو مسترد کرتے ہوئے میری کامیابی کو برقرار رکھ کر رکھا یہ فیصلہ حق اور سچ کی جیت ہے میں نے ہمیشہ سیاست کو عبادت سمجھ کر کیا ہے اور حلقے کے عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات تعلیم صحت پینے کا صاف پانی روزگار کی فراہمی کو اولین ترجیح دی ہے اور حلقے کے عوام کے حق رائے دہی کے فیصلے کے مطابق انکی امیدیوں پر پورا اتروں گا اور پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق بلوچستان کی پسماندگی اور عوام میں پائے جانے والے احساس محرومی کو دور کرنے کیلئے اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے سنجیدگی کے ساتھ تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنا کردار ادا کروں گا

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان ہائیکورٹ: پیکا ایکٹ کیخلاف سماعت، اٹارنی جنرل کو پیش ہونے کا نوٹس

قائم مقام چیف جسٹس اعجاز احمد سواتی اور جسٹس عامر رانا پر مشتمل بنچ نے کیس کی سماعت کی، راحب بلیدی ایڈووکیٹ نے درخواست کی پیروی کی

بی یو جے کے صدر خلیل احمد بھی عدالت میں پیش ہوئے، اٹارنی جنرل پاکستان کو نوٹس جاری کرنے کے بعد کیس کی سماعت مزید تین ہفتوں کیلئے ملتوی کر دی گئی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان ہائیکورٹ میں پیکا ایکٹ میں حالیہ ترمیم کے خلاف دائر آئینی درخواست پر سماعت ہوئی۔ قائم مقام چیف جسٹس اعجاز احمد سواتی اور جسٹس عامر رانا پر مشتمل بینچ نے کیس کی سماعت کی۔ بلوچستان یونین آف جرنلسٹس (بی یو جے) اور بلوچستان بار کونسل کی جانب سے ایڈووکیٹ راحب خان بلیدی نے درخواست کی پیروی کی، جبکہ بی یو جے کے صدر خلیل احمد بھی عدالت میں پیش ہوئے۔ عدالت نے سماعت کے دوران اٹارنی جنرل پاکستان کو 27 اے کے تحت پیش ہونے کا نوٹس جاری کر دیا۔ کیس کی مزید سماعت تین ہفتوں کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ واضح رہے کہ پیکا ترمیمی ایکٹ

بقیہ نمبر 13 صفحہ 5 پر

کو بی یو جے، بلوچستان بار کونسل اور انسانی حقوق کمیشن نے عدالت عالیہ میں چیلنج کر رکھا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 07 MAR 2025

Page No. 7

بی این پی کی کال پر مختلف شہروں میں شاہراہوں پر دھرنے

سینکڑوں گاڑیاں پھنس گئیں مسافروں کو مشکلات

جھوٹے مقدمات کا مقصد سیاسی مخالفین کو ہراساں کرنا ہے تاکہ بلوچستان کے حقوق کی موثر آواز کو دبایا جاسکے، رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ/پنجگور/اندرون بلوچستان (پ ر/نامہ نگاران) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی کال پر پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل سردار زادہ گورگین مینگل وڈھ کے تاجر برادری اور علاقے کے قبائلی و سیاسی رہنماؤں کے خلاف بوگس مقدمات کے خلاف کوئٹہ، کراچی، کوئٹہ، سندھ، پنجاب، بی نصیر آباد، مستونگ، قلات، سوراب، خضدار، وڈھ، لسبیلہ، اوتھل، حب، نوشکی، احمد وال، دالبندین نوکنڈی، تفتان، پاک ایران، افغان بارڈر، پنجگور، بسیمہ، تربت، گوادر سے بارکھان کوہلو سے لورالائی پنجاب جانے والی شاہراہوں پر دھرنا دیا گیا مختلف جگہوں پر دھرنوں کی قیادت بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ، مرکزی ڈپٹی سیکرٹری ملک نصیر احمد شاہوانی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ، مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی ہیومن رائٹس سیکرٹری احمد نواز بلوچ بی این پی کے سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر غلام نبی مری، چیئرمین جاوید بلوچ، نکری شفقت لانگو، چیئرمین واحد بلوچ، میر اسماعیل مینگل، ملک محی الدین لہڑی، نسیم جاوید ہزارہ، ملک غلام رسول مینگل، ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، حاجی عبدالرؤف قمبرانی، حاجی باسط لہڑی، جان محمد مینگل، کاول خان مری، سفیر ساتکزئی، طاہر شاہوانی ایڈووکیٹ، کیپٹن محمد علی،، نعمت مظہر فیض اللہ بلوچ، شکاری بلوچ، شاہنواز کشانی چیئرمین محمد کریم محمد حسنی، ملک بشیر شاہوانی، چیف مقصود بلوچ، کامریڈ حمید بلوچ لالا غفار مینگل، جان محمد مینگل، محمد قاسم مینگل، ماما خیر جان سمالانی، انجینئر محمد یاسر بنگلزئی، اکرم بنگلزئی، ماسٹر الٰہی بخش مینگل مولانا محمد، کامریڈ نذیر دہوار، دوست محمد جنگ، محمد بخش بلوچ، ادریس پرکانی، اسد سفیر شاہوانی، آغا شکیل شاہ، قدوس بلوچ میر کیف کشانی، حارث کشانی و دیگر نے قومی شاہراہوں پر جاری ہڑتال کا جائزہ لیا پارٹی کے مرکزی کال پر نوشکی میں اسٹیشن کے مقام پر سابق ایم پی اے نوشکی و پارٹی کے سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی ممبر بابو محمد رحیم مینگل پارٹی کے سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر خورشید جمالدینی حاجی منیر احمد مینگل سابق ضلعی صدر عطاء اللہ مینگل چیف عطاء اللہ بلوچ، صاحب خان مینگل و دیگر نے پاک ایران آر سی ڈی شاہراہ کو بلاک کر دیا بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی کال پر بی این پی تحصیل ازیجی کے سینئر نائب صدر کامریڈ عبدالستار بزنجو جنرل سیکرٹری الٰہی بخش محمود زئی کی سربراہی میں پارٹی کارکنوں نے کراڑو کے مقام پر روڈ بلاک کر کے احتجاج کیا وڈھ دراکھالہ مینگلی سے پارٹی کارکنوں نے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کو ہر قسم کے ٹریفک کیلئے بند کر دیا بی این پی خضدار کی جانب سے پارٹی کے مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر چیئرمین لعل جان بلوچ کی سربراہی میں ضلعی نائب صدر نور احمد میراجی ضلعی جنرل سیکرٹری عبدالنبی بلوچ علی احمد شاہوانی سٹی صدر سفر خان مینگل سابقہ پروفیشنل سیکرٹری محمد ایوب عالیزئی حاجی منیر رند محمد یعقوب مرودئی و دیگر نے کوشک کے مقام پر روڈ بلاک کر دیا بی این پی پنجگور کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری میر نزیر احمد بلوچ کی سربراہی میں پارٹی رہنماؤں نے سراوک سی پیک کے مقام پر روڈ بلاک کر دیا بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی کال پر سردار اختر جان مینگل، گورگین مینگل اور دیگر کے خلاف جھوٹی ایف آئی آر کے خلاف بی این پی کے مرکزی قائدین اور کارکنان نے کوئٹہ تربت پنجگور روڈ پر دھرنا دیکر سڑک کو مکمل طور پر بند کر دی جس کی قیادت مرکزی جوائنٹ سیکرٹری نذیر بلوچ نے کی۔ بی این پی حب کی طرف سے ساکران مراد کراچی کو شاہ نورانی ورینگی روڈ حب کے مقام سے مکمل بند کر دیا گیا جسکے سبب کراچی ورینگی کا راستہ مکمل طور پر بند رہا بلوچستان نیشنل پارٹی کیچ نے ڈی بلوچ تربت شاہراہ کو بلاک کر کے دھرنا دیا بلوچستان نیشنل پارٹی مستونگ نے کراچی کوئٹہ شاہراہ پر رکاوٹیں کھڑی کر کے روڈ بلاک کر دی بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی کال پر بی این پی نصیر آباد نے ڈیرہ مراد جمالی سے قومی شاہراہ کو ہر قسم کے ٹریفک کیلئے بند کر دیا جسکے سبب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں بی این پی گوادر نے کوسٹل ہائی وے کو ذھور چوک کے مقام پر بلاک کر دیا سوراب کے مقام پر پارٹی کے ضلعی صدر عبداللطیف قلندرانی کی قیادت میں کوئٹہ کراچی شاہراہ بند کر دیا گیا بسیمہ میں پارٹی کے سابق ضلعی صدر بالاچ خان رودینی و دیگر نے روڈ بلاک کیا پارٹی رہنماؤں کا کہنا تھا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی کو دیوار سے لگانے کیلئے ہمیشہ سے مختلف حربے استعمال کیے جاتے ہیں پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل کئی روز سے بوگس مقدمات کے خاتمے کیلئے پولیس تھانہ وڈھ میں بیٹھے ہیں تاکہ تاجر برادری اور علاقے کے لوگوں کے خلاف بے بنیاد ایف آئی آر ختم کیے جائے مگر حکومت بے حسی کا مظاہرہ کر کے معاملے کو مزید طول دے رہی ہے حکومت کی طرف سے جھوٹے مقدمات درج کر کے سیاسی مخالفین کو ہراساں کرنے کی کوشش کی جارہی ہے تاکہ بلوچستان کے قومی حقوق کی موثر آواز کو دبایا جائے بی این پی اس طرح کے ہتھکنڈوں سے کبھی مرعوب نہیں ہوگی پارٹی نے جس حالات کا مقابلہ کر کے ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا ہے بلوچستان کے قومی حقوق کی جدوجہد میں کسی صورت پیچھے نہیں ہٹیں گے حکومت وقت ہوش کے ناخن لے اور سردار زادہ گورگین مینگل اور وڈھ کے تاجروں کے خلاف جعلی ایف آئی آرز کو ختم پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا کہ ٹرانسپورٹرز اور غیور عوام نے ماہ صیام میں جعلی حکمرانوں کو نوشتہ دیوار پڑھا دیا ہے بلوچ اور بلوچستانی عوام باشعور ہیں آج جو حکمران اقتدار پر براجمان ہیں وہ فارم 47 کی پیداوار ہیں ڈیتھ سکواڈ کی ایماء پر درج مقدمہ کی کوئی قانونی حیثیت نہیں من گھڑت مقدمہ کو عوام نے قومی شاہراہوں کی بندش سے ثابت کر دیا کہ وہ عوام نے اسے مسترد کر دیا آج بلوچستان میں ہزاروں بلوچ لاپتہ ہیں بلوچستان کے معاملات کو طاقت سے حل کرنے کی کوشش کی گئی بی این پی ہی عوام کو مسائل سے نجات دہندہ جماعت ہے۔

INTEKHAB QUETTA

جبری گمشدگی و عدم بازیابی کے خلاف کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ قلات میں بدستور بند

سینکڑوں گاڑیاں و ہزاروں مسافر پھنس کر رہ گئے ہیں جنہیں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

قلات (نمائندہ انتخاب) گزشتہ تین دن سے قلات سے تین درجن سے زائد افراد کی جبری گمشدگی و عدم بازیابی کے خلاف کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ قلات میں بدستور بند، بازار میں بھی دو دن شٹر ڈاؤن ہڑتال کے بعد بازار کھول دیا گیا مین شاہراہ پر خواتین و بچے اور بوڑھے دھرنا دیے بیٹھے ہیں، جبکہ دھرنا گاہ میں ہی سحری و افطاری کرنے پر مجبور ہیں دوسری جانب سینکڑوں گاڑیاں و ہزاروں مسافر پھنس کر رہ گئے ہیں جنہیں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے مظاہرین کا جبری گمشدہ افراد کو بازیاب کرنے کا مطالبہ، بصورت دیگر دھرنا جاری رہے گا، مظاہرین کا مطالبہ، تفصیلات کے مطابق قلات میں خواتین مظاہرین نے

بقیہ نمبر 3 صفحہ 5 پر

اغوا نماء گرفتاریوں کے خلاف احتجاجاً کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر دھرنا دیکر ہر قسم کی ٹریفک کیلئے سڑک گزشتہ تین دن سے بند کر کے بلاک کر دیا ہے جس سے ٹریفک کی روانی معطل، سینکڑوں گاڑیاں ہزاروں مسافر پھنس کر رہ گئے ہیں جبکہ مین شاہراہ کے علاوہ گلی کوچوں سے بھی راستے بند کر کے گاڑیوں کے جانے سے روک دیا گیا ہیں جبکہ قلات بازار میں بھی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی خواتین مظاہرین کا کہنا ہے کہ گزشتہ رات قلات میں متعدد افراد کو گرفتار کر کے جبری لاپتہ کر دیا گیا ہے جس کے خلاف لواحقین نے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ سمیت شہر کے تمام مین شاہراہ اور شاہی بازار سمیت تمام دکانوں کو بھی بند کر دیا گیا مظاہرین کا کہنا ہے کہ جب تک لاپتہ افراد کو بازیاب نہیں کیا جاتا دھرنا جاری رہے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 07 MAR 2025 Page No. 18

نواب رئیسانی

لاپتہ افراد کے لواحقین پرامن احتجاج کا جمہوری حق رکھتے ہیں

بلوچستان کے حکومتی اراکین متاثرہ خاندانوں کے احتجاج میں رکاوٹ نہ بنیں، بلکہ لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے ظالموں کے ظلم سے ستائے ہوئے مظلوم لواحقین کا ہر ممکن ساتھ دیں

لاپتہ افراد ہمارے ہیں حاکموں کے کچھ نہیں لگتے لاپتہ افراد کا مسئلہ ہم سب کا مسئلہ ہے، حکومت لاپتہ افراد کے لواحقین سے جلد از جلد مذاکرات کریں

کوئٹہ (یو این اے) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف آف ساراوان نواب محمد اسلم رئیسانی نے سماجی رابطے کے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ لاپتہ افراد کے لواحقین کا اپنے پیاروں کے بازیابی کے لیے بلوچستان کے سرزمین پہ پرامن احتجاج کا بقیہ 46 صفحہ 6 پر

جمہوری حق رکھتے ہیں بلوچستان کے حکومتی اراکین متاثرہ خاندانوں کے احتجاج میں رکاوٹ نہ بنیں، بلکہ لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے ظالموں کے ظلم سے ستائے ہوئے مظلوم لواحقین کا ہر ممکن ساتھ دیں اور مدد کریں کیونکہ لاپتہ افراد ہمارے ہیں حاکموں کے کچھ نہیں لگتے لاپتہ افراد کا مسئلہ ہم سب کا مسئلہ ہے، حکومت لاپتہ افراد کے لواحقین سے جلد از جلد مذاکرات کر کے اس دیرینہ انسانی مسئلہ کا حل نکالیں انہوں نے کہا ہے کہ ماضی، حال اور موجودہ حالات کے پیش نظر، ملٹری اسٹیبلشمنٹ کی طرف سے وفاق کے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ایک عظیم مکالمہ شروع کیا جانا چاہیے، جس میں "ٹروتھ کمیشن" کی تشکیل بھی شامل ہے تاکہ پاکستان کے کثیر القومی وفاق میں تمام جماعتوں کی شکایات کو دور کرنے کا راستہ تلاش کیا جا سکے۔ اس طرح کی بات چیت شروع کرنے اور سچائی کمیشن کی تشکیل ماضی کی ناانصافیوں سے پردہ اٹھانے، مفاہمت کو فروغ دینے اور ایسے حل تیار کرنے میں مدد کرے گی جو تمام نسلی اور سیاسی گروہوں کے لیے قابل قبول ہوں۔ یہ نقطہ نظر پاکستان کی متنوع آبادیوں کے درمیان اتحاد اور اعتماد کو فروغ دے گا، اس بات کو یقینی بنائے گا کہ فیصلہ سازی کے عمل میں تمام آوازیں سنی جائیں اور ان پر غور کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 07 MAR 2025 Page No. 19

توبہ کاکڑی میں آپریشن کے دوران 4 دہشتگرد گرفتار

افغانستان سے دراندازی کے مزید شواہد سامنے آگئے

3 دن پہلے افغانستان سے پاکستان میں داخل ہوئے، دہشتگرد اسام الدین کا اعترافی بیان، دہشت گرد تنظیموں کو افغان طالبان کی حمایت حاصل، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) بلوچستان میں آپریشن کے بعد 4 دہشت گرد گرفتار کر لیے گئے، افغانستان سے پاکستان میں دراندازی کے مزید شواہد سامنے آگئے ہیں، میڈیا رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں پاک افغان سرحد کے قریبی علاقے توبہ کاکڑی میں آپریشن کے دوران 4 دہشت گردوں کو گرفتار کیا، جن سے تفتیش میں افغانستان سے پاکستان میں دراندازی کے مزید شواہد سامنے آئے ہیں، سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ 5 مارچ 2025 کو گرفتار کیے گئے دہشت گردوں سے کلاشنکوفیں، دستی بم اور دیگر آتشیں اسلحہ برآمد ہوا، گرفتار دہشت گردوں نے دہشت گردی کی بڑی کارروائی کی منصوبہ بندی کا اعتراف کرلیا۔ پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں افغان دہشت گردوں کے ملوث ہونے میں بتدریج اضافہ ہوا ہے، افغانستان سے دہشت گردوں کی پاکستان میں دراندازی بڑھنے لگی ہے۔ ذرائع کے مطابق مختلف دہشت گرد تنظیموں کو افغان طالبان کی مکمل حمایت، سہولت کاری اور سرپرستی حاصل ہے۔ ایک گرفتار دہشت گرد نے اعترافی بیان میں کہا کہ میرا نام اسام الدین ہے، والد کا نام گل شاد ہے، میں افغانستان سے آیا ہوں، ہمارا نظریہ ہماری ٹریننگ ہے، میرے پاس دو بندوقیں، دو کلاشنکوف، ایک دستی بم اور دیگر اسلحہ موجود تھا، ہم افغانستان سے 3 دن پہلے پاکستان میں داخل ہوئے، ہم سرحدی باڑ کے ذریعے رات میں چوری سے پاکستان میں داخل ہوئے۔ دہشت گرد اسام الدین نے بتایا کہ ہم نے آگے پشین جانا تھا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق دہشت گردوں کے خلاف اس آپریشن کی کامیابی میں مقامی لوگوں نے اہم کردار ادا کیا، گرفتار دہشت گردوں کو مزید تفتیش کے لیے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ پہلے بھی کئی افغان دہشت گرد سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جہنم واصل ہو چکے ہیں، ہلاک افغان دہشت گردوں میں افغان صوبے باغدیس کے گورنر کا بیٹا خارجی بدرالدین بھی شامل تھا۔ 28 فروری 2025 کو ہلاک ہونے والا افغان دہشت گرد مجیب الرحمٰن افغانستان کی حضرت معاذ بن جبل نیشنل ملٹری اکیڈمی میں کمانڈر تھا۔ دفاعی ماہرین کے مطابق مقامی لوگوں کا دہشت گردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ لڑنا خوش آئند ہے، پاکستان میں دہشت گردی کی لہر میں اضافے کی بنیادی وجہ افغانستان کی سرزمین پر پنپتی دہشت گرد تنظیمیں ہیں، افغانستان دہشت گردوں کی آماجگاہ بن چکا ہے جس پر بین الاقوامی سطح پر فوری کارروائی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ دفاعی ماہرین کے مطابق دہشت گردوں کے ساتھ پاکستان میں گھسنے والے زیادہ تر افغان شہری یا تو مارے جاتے ہیں یا پکڑے جاتے ہیں، پاکستان کے بار بار شواہد دینے کے باوجود افغان عبوری حکومت کی خاموشی دراصل دہشت گردوں کی حمایت ہے۔

MASHRIQ QUETTA

نواں کلی میں لوٹ مار، دکاندار کی فائرنگ سے 2 ڈاکو ہلاک، اوستہ محمد میں 2 قتل

کلی ناصران میں دو مسلح ڈاکو موبائل اور اسٹیشنری کی دکان میں لوٹ مار کیلئے گھسے، پستول تانتے ہی دکاندار نے فائرنگ کردی

ہلاک ڈاکو کی شناخت کوئٹہ سپنی روڈ کے رہائشی نور احمد کے نام سے ہوئی دوسرے ڈاکو کی شناخت تاحال نہ ہوسکی، پولیس حکام

اوستہ محمد میں ڈاکوؤں نے فائرنگ کر کے صوفی فتح محمد گولہ اور پہلوان خان گولہ کو قتل کردیا، میر محمد گولہ شدید زخمی، ملزمان فرار ہوگئے

کوئٹہ، اوستہ محمد (سٹی رپورٹر، نامہ نگار) کوئٹہ کے علاقے نواں کلی میں دکاندار نے ڈکیتی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے دو ڈاکوؤں کو ہلاک کردیا۔ فائرنگ سے دکاندار بھی زخمی ہوا۔ واقعہ کی سی سی ٹی وی فوٹیج سامنے آگئی۔ پولیس کے مطابق نواں کلی کے علاقے کلی ناصران میں مسلح ڈاکو موبائل اور اسٹیشنری کی دکان میں داخل ہوئے اور اسلحے کے زور پر لوٹ مار کی کوشش کی۔ تاہم دکاندار نے مزاحمت .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

کرتے ہوئے فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں ایک ڈاکو موقع پر ہی ہلاک ہوگیا جبکہ دوسرا زخمی حالت میں فرار ہوگیا۔ زخمی ڈاکو بعد میں علاج کے لیے خود سول اسپتال پہنچا، جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ ڈاکوؤں کی فائرنگ سے دکاندار بھی زخمی ہوا جسے علاج کے لیے ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ پولیس کے مطابق دکاندار کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ ایک ہلاک ڈاکو کی شناخت کوئٹہ کے علاقے سپنی روڈ کے رہائشی نور احمد کے نام سے ہوئی جبکہ دوسرے ڈاکو کی شناخت تاحال نہ ہوسکی۔ پولیس نے مقدمہ درج کرکے قانونی کارروائی شروع کردی ہے۔ واقعہ کی سی سی ٹی وی فوٹیج میں دیکھا جاسکتا

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ، دکان میں لوٹ مار کی کوشش، فائرنگ، ڈاکو ہلاک، دکاندار زخمی

پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی، مفرور ملزمان کی تلاش میں چھاپے

کوئٹہ (یو این اے) نواں کلی کلی ناصران میں ایک اسٹیشنری دکان میں چوری کی کوشش کے دوران دکاندار کی فائرنگ سے ایک چور ہلاک ہوگیا، جبکہ فائرنگ کے تبادلے میں دکاندار بھی زخمی ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق چور اسکول کے سامنے واقع اسٹیشنری کی دکان میں گھسنے کی کوشش کررہے تھے کہ دکاندار نے انہیں دیکھ کر فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں ایک چور موقع پر ہی ہلاک ہوگیا جبکہ دیگر فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ فائرنگ کے دوران دکاندار بھی زخمی ہوگیا، جسے فوری طور پر اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں اور مفرور ملزمان کی تلاش جاری ہے۔

لا کالج تربت کا سیکیورٹی گارڈ مبینہ طور پر لاپتہ

تربت (بیورو رپورٹ) لا کالج تربت کا سیکیورٹی گارڈ مبینہ طور پر لاپتہ، اطلاع کے مطابق تربت شہر میں واقع لا کالج تربت یونیورسٹی کے سیکیورٹی گارڈ کو نماز مغرب کے قریب مبینہ طور پر اٹھا کر لاپتہ کردیا گیا، ذرائع کے مطابق سنگ آباد کیچ سے تعلق رکھنے والے سعید احمد ولد نیک بخت کافی عرصہ سے تربت یونیورسٹی لا کالج میں سیکورٹی گارڈ کے طور پر اپنے خدمات سرانجام دے رہے تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 07 MAR 2025 Page No. 20

چائلڈ لیبر کی روک تھام کیلئے بنائی گئی کمیٹیاں غیر فعال

حکومت اور متعلقہ اداروں کی عدم توجہی کے باعث چائلڈ لیبر کے قوانین پر سختی سے عملدرآمد نہیں ہو رہا

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) چائلڈ لیبر کی روک تھام کے لئے بنائی گئی مختلف کمیٹیاں غیر فعال ہو چکی ہیں، جس کے باعث فیکٹریوں، کارخانوں، دکانوں، خشت کے بھٹوں اور گھریلو ملازمت میں کمسن بچوں سے مشقت اور مزدوری لینے کا سلسلہ بدستور جاری ہے حکومت اور متعلقہ اداروں کی عدم توجہی کے باعث چائلڈ لیبر کے قوانین پر سختی سے عملدرآمد نہیں ہو رہا، جس کے نتیجے میں ہزاروں بچے تعلیم سے محروم ہو کر کمسنی میں محنت مزدوری پر مجبور ہیں غربت، .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

بے روزگاری اور مہنگائی کے سبب والدین بھی اپنے کمسن بچوں کو کام پر بھیجنے پر مجبور ہو چکے ہیں، جبکہ ذمہ دار ادارے صرف بیانات دینے تک محدود دکھائی دیتے ہیں صوبے کے مختلف صنعتی اور تجارتی مراکز میں کمسن بچوں کو مزدوری کرتے دیکھا جا سکتا ہے، جہاں وہ معمولی اجرت پر طویل گھنٹے کام کرتے ہیں۔ بھٹہ خشت، ورکشاپس، ہوٹلوں اور گھروں میں بھی بچے سخت مشقت کا شکار ہیں کم عمری میں محنت و مشقت بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشوونما پر منفی اثر اور انہیں مختلف بیماریوں اور نفسیاتی مسائل کا شکار بنا سکتی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

حب اور لسبیلہ میں اسمگلنگ کا سلسلہ عروج پر متعلقہ ادارے خاموش

اسمگلنگ کی روک تھام پر مامور وفاقی وصوبائی اداروں کے افسران واہلکار اسمگلروں کے سہولت کار بن کر ارب پتی بن گئے، اسمگل شدہ کابلی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کا شدید فقدان

ضلع لسبیلہ اور حب کے راستے سے کوئٹہ سے کراچی اور پھر اندرون ملک نان کسٹم کابلی گاڑیوں کی اسمگلنگ کیلئے روٹ بھی استعمال کیا جاتا ہے

حب (نمائندہ انتخاب) ضلع لسبیلہ اور حب میں مختلف ممنوعہ اور نان کسٹم ڈیوٹی پیڈ اشیاء کی اسمگلنگ کی روک تھام پر مامور وفاقی اور صوبائی اداروں کے اہلکار و افسران اسمگلرز کے سہولت کار بن کر ارب پتی بن گئے ایپکس کمیٹی اور FBR کی واضح ہدایات کے باوجود اسمگل شدہ کابلی گاڑیوں کے خلاف لسبیلہ اور حب میں ایک سنگل کارروائی بھی نہیں کی گئی یہی وجہ ہے کہ ضلع لسبیلہ اور حب میں تگڑی سفارش اور بھاری مبینہ رشوت کے عوض پوسٹنگ لینے والے پولیس وانتظامیہ کسٹم اور دیگر اداروں کے افسران خود کو سیاسی رنگ میں تو رنگ لیتے ہیں لیکن یہاں سے دوسری جگہ پوسٹنگ نہیں کرانے دیتے اسوقت صرف بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

ضلع لسبیلہ میں اسمگل شدہ ایرانی تیل غیر ملکی نان کسٹم پیڈ چھالیہ انڈین منصوعات کے نقل وحمل میں استعمال کی جانے والی تمام گاڑیاں چاہے وہ ذمباد ہوں یا پھر کاریں اور دیگر لگژری ویگو ڈالے پراڈو وغیرہ سب کی سب غیر قانونی ونیکلز ہیں سب سے ٹاپ پر ہے لیکن مجال ہے کہ کسی پولیس کسٹم اہلکار کوسٹ گارڈز چیک پوسٹ انکے خلاف کوئی کارروائی کی جائے حالانکہ دیکھا جائے تو یہ گاڑیاں تو ویسے ہی غیر قانونی ہیں لیکن ان کے ذریعے جو مال ترسیل کیا جاتا ہے وہ بھی اسمگل شدہ ہوتا ہے ذرائع بتاتے ہیں کہ ان غیر قانونی گاڑیوں کی سب سے زیادہ تعداد ضلع لسبیلہ کے علاقہ بیلہ اور اوتھل میں زیادہ ہے اور یہ سب کچھ لسبیلہ پولیس کی چھتری تلے ہو رہا ہے اور لسبیلہ پولیس کا اس وقت ہی نہیں بلکہ عرصہ دراز سے علاقہ بیلہ پولیس کی کمائی کا سب سے بڑا اڈا ہے اور یہی وجہ ہے کہ لسبیلہ اور حب میں تعینات ہونے والے ضلعی پولیس افسران اپنا تبادلہ کسی دوسرے ضلع میں ہونے سے رکوانے کے لیے نہ صرف خود کو سیاست میں آلودہ کر کے اپنی اعلیٰ ڈگری کی حیثیت کو داؤ پر لگانے پر تل جاتے ہیں بلکہ دیگر تمام حوالوں سے ایڑی چوٹی کا زور بھی لگاتے ہیں مزید برآں ضلع لسبیلہ اور حب کے راستے سے کوئٹہ سے کراچی اور پھر اندرون ملک نان کسٹم قابلی گاڑیوں کی اسمگلنگ کا روٹ بھی استعمال کیا جاتا ہے اور تمام چیک پوسٹوں پر نذرانہ کے عوض نان کسٹم قابلی گاڑیوں کے قافلے رات کے تاریکی میں بیلانمی سے حب تا کہ پل چیک پوسٹ پھر موچکو کسٹم اور پولیس چیک پوسٹوں سے باحفاظت کراچی تک پہنچائی جاتی ہیں اور اس

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 6

Dated: 07 MAR 2025 Page No. 21

بلوچستان کی برقی ضروریات اور ہوم سولر سسٹم کی فراہمی !!

بلوچستان سمیت ملک بھر میں ہر گزرتے دن کے ساتھ بجلی کی طلب میں اضافہ ہورہا ہے اور چونکہ ہم نے بروقت منصوبہ بندی نہیں کی اور اپنی پیداواری صلاحیتوں میں اضافہ نہیں کیا اس بناء پر بحرانی صورتحال کا سامنا ہے طلب اور رسد میں غیر معمولی فرق حائل ہے جس کی بناء پر لوڈشیڈنگ کرنی پڑتی ہے تاہم یہ بات احسن اور قابل ستائش ہے کہ گزشتہ کچھ عرصے سے بالخصوص دوہزار تیرہ کے بعد سے وفاقی سطح پر بجلی بحران پر قابو پانے کے لئے غیر معمولی اقدامات کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے ان اقدامات کے نتیجے میں بحران میں کسی حد تک کمی آئی ہے تاہم اب بھی ہمیں مزید توانائی اور بالخصوص بجلی کی ضرورت ہے اور ہر چند کہ ملک کے باقی حصوں میں صورتحال گزشتہ چند برسوں سے رفتہ رفتہ بہتر ہوئی ہے مگر کیا کیا جاسکتا ہے کہ یہاں ہمارے صوبے بلوچستان میں بجلی کی طلب اور رسد میں حائل فرق بدستور نہ صرف موجود ہے بلکہ مزید گہرا اور سنگین بھی ہوتا جارہا ہے یہ تو بھلا ہو وفاقی اور صوبائی حکومت کا اب متبادل توانائی کے منصوبوں پر غیر معمولی کام ہورہا ہے وگرنہ کیسکو پر اگر انحصار کرنا پڑتا تو شاید آج صورتحال رلا دینے والی ہوتی۔ بلوچستان ملک کا سب سے بڑا اور وسیع وعریض صوبہ ہے جس کی برقی ضروریات اگرچہ باقی صوبوں کے مقابلے میں کم ہیں مگر انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) سے یہ محدود طلب بھی پوری نہیں ہو پاتی اعلانیہ لوڈشیڈنگ الگ سے ہوتی ہے طویل وغیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ الگ سے کی جاتی ہے لائن لاسز، بجلی کی چوری، ریکوری میں ناکامی اور کرپٹ پریکٹسز یعنی بدعنوانی جس کا گزشتہ روز وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بھی ذکر کیا ہے اور کسی قسم کی لگی لپٹی رکھے بغیر کیسکو کو سفید ہاتھی قرار دیا ہے وزیرعلیٰ نے یہ بات گزشتہ روز منعقدہ ایک تقریب کے دوران کہی جو دراصل ہوم سولر سسٹم کی فراہمی سے متعلق تھی بلوچستان کی برقی ضروریات کیسکو سے تو پوری ہو نہیں پارہیں ایسے میں متبادل ذرائع سے توانائی کے حصول کے منصوبے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہوم سولر سسٹم کی فراہمی کو بلوچستان کے عوام کے لئے ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان متبادل توانائی کے منصوبوں کے ذریعے برقی ضروریات پوری کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چین کی حکومت کا خصوصی شکریہ ادا کیا جنہوں نے سی پیک کے تحت بلوچستان کو ہوم سولر سسٹمز فراہم کیے، جس سے عوامی مشکلات کے خاتمے میں مدد ملے گی، موجودہ حکومت بلوچستان کی تعمیر وترقی کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے اور ہر ممکن اقدام اٹھا رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ سولر سسٹمز کئی مہینوں سے گوداموں میں پڑے تھے لیکن موجودہ حکومت نے ان کی شفاف تقسیم اور کم لاگت میں تنصیب کو یقینی بنایا۔ وزیراعلیٰ نے پارلیمانی سیکرٹری انرجی، چیف سیکرٹری اور سیکرٹری توانائی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے کے لئے ابتدائی طور پر پینتیس سے چالیس کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے تاہم موثر منصوبہ بندی کے باعث یہ کام بارہ سے تیرہ کروڑ روپے میں مکمل کیا جارہا ہے اور قومی خزانے کو خاطر خواہ بچت ہوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ گوادر سی پیک کا مرکزی شہر ہے اور وہاں کے عوام کو اس منصوبے سے ترجیح طور پر مستفید ہونا چاہیے، انہوں نے ہدایت کی کہ گوادر میں کم از کم پانچ ہزار گھرانوں کو یہ سہولت فراہم کی جائے تاکہ گوادر کے عوام کو یہ احساس ہو کہ سی پیک انہی کی قربانیوں کے باعث وجود میں آیا اور ان کی فلاح کے لیے کام کررہا ہے، انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے ترقیاتی بجٹ میں آف گرڈ اسٹیشنز قائم کرنے جارہی ہے جن کے ذریعے ان علاقوں میں بجلی فراہم کی جائے گی جہاں روایتی گرڈ اسٹیشن موجود نہیں ہیں اس سلسلے میں نوکنڈی، بلیدہ، سوئی، شیرانی اور ماشکیل میں پائلٹ منصوبہ شروع کیا جائے گا اور بعد میں اس کا دائرہ کار دیگر اضلاع تک بڑھایا جائے گا۔ ہم وزیراعلیٰ بلوچستان کے اس اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں اور اس امید کا اظہار کرتے ہیں کہ اس اقدام کی بدولت صوبے کی برقی ضروریات پوری کرنے میں مدد ملے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کیسکو کو سفید ہاتھی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ ناقص کارکردگی کی وجہ سے عوام کے مسائل میں اضافے کا سبب بن رہا ہے، کیسکو کے لائن لاسز بہت زیادہ ہیں جبکہ اس میں کرپٹ پریکٹسز بھی عروج پر پہنچ چکی ہیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: MASHRIQ QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 07 MAR 2025 Page No. 22

دہشت گردی کے ناسور سے نمٹنے کیلئے قومی قیادت کا دوٹوک عزم!!

بلوچستان اور کے پی کے میں دہشت گردی کی لہر اگرچہ تشویشناک اور بہت بڑے خطرے کی گھنٹی ہے تاہم دہشت گردی کے ناسور سے نمٹنے کے لئے قومی قیادت پوری طرح سنجیدہ اور پرعزم ہے اور ہمیں قوی امید ہے کہ ہم دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے میں کامیاب ہوں گے۔ گزشتہ روز پاک فوج کے سربراہ جنرل سید عاصم منیر نے بنوں کے دورے کے موقع پر کسی قسم کی لگی لپٹی رکھے بغیر واضح اور دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ بنوں حملے کے منصوبہ سازوں اور سہولت کاروں کو کٹہرے میں لایا جائے گا انہوں نے کہا کہ فتنہ الخوارج سمیت دہشت گرد گروہ پاکستان کے خلاف افغان سرزمین سے کارروائیاں کر رہے ہیں، دہشت گرد حملوں میں غیر ملکی ہتھیاروں کا استعمال ثبوت ہے افغانستان ایسے عناصر کی محفوظ پناہ گاہ بنا ہوا ہے۔ آرمی چیف نے سی ایم ایچ بنوں میں زخمی فوجیوں کی خیریت دریافت کی، آرمی چیف نے فوجیوں کے بلند حوصلے اور ثابت قدمی کو سراہا اور بنوں کینٹ دہشت گردی میں جانیں گنوانے والے شہریوں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا ترجمان پاک فوج کے مطابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل سید عاصم منیر نے بنوں میں فوجی جوانوں سے خطاب کیا اور حملہ آوروں کے مذموم عزائم ناکام بنانے میں فوجیوں کے بہادرانہ اقدامات کو سراہا۔ آرمی چیف نے کہا کہ پاک فوج ریاست کی سلامتی اور استحکام کو یقینی بنانے کے لیے دہشت گردی کے خلاف کردار ادا کرتی رہے گی، واقعہ کے مجرموں کو بہادر فوجیوں نے فوری طور پر بے اثر کر دیا سپہ سالار نے کہا کہ گھناؤنے حملے کے منصوبہ سازوں اور سہولت کاروں کو جلد انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا، شہریوں کو نشانہ بنانے سے اسلام دشمن خوارج کے حقیقی عزائم بے نقاب ہو گئے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قومی اتحاد ناگزیر ہے، افواج پاکستان عوام کے تحفظ اور سلامتی کو یقینی بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھے گی آرمی چیف نے کہا کہ فتنہ الخوارج سمیت دہشت گرد گروہ پاکستان کے خلاف افغان سرزمین سے کارروائیاں کر رہے ہیں، دہشت گرد حملوں میں غیر ملکی ہتھیاروں کا استعمال ثبوت ہے کہ افغانستان ایسے عناصر کی محفوظ پناہ گاہ بنا ہوا ہے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان نے سب سے زیادہ قربانیاں دی ہیں اور اب بھی پاکستان ہی ہے جو ڈٹ کر دہشت گردی کے خلاف کھڑا ہے اس بابت گزشتہ روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی پاکستان کا شکریہ ادا کیا ہے اور وزیراعظم شہباز شریف نے خطے میں انسداد دہشت گردی کے لئے پاکستان کے کردار اور حمایت کو تسلیم کرنے اور سراہنے پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنے پختہ عزم اور غیر متزلزل وابستگی پر قائم ہیں، علاقائی امن اور استحکام کے لئے امریکا کے ساتھ شراکت داری جاری رکھیں گے وزیراعظم نے کہا کہ ہم امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے خطے میں انسداد دہشت گردی کی کوششوں میں پاکستان کے کردار کا اعتراف کیا اور آئی ایس کے پی کے آپریشنل کمانڈر شریف اللہ جو افغانستان کا شہری اور ایک مطلوب دہشت گرد ہے کی پاک افغان سرحدی علاقے میں پاکستان کی سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کے دوران گرفتاری کے تناظر میں پاکستان کے کردار کو سراہا جیسا انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ انسداد دہشت گردی کی کوششوں میں اہم کردار ادا کیا ہے، پاکستان کسی دوسرے ملک کے خلاف کارروائی کے لئے دہشت گردوں اور عسکریت پسند گروپوں کو محفوظ پناہ گاہوں کی فراہمی روکنے پر یقین رکھتا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہم ہر قسم کی دہشت گردی کے خاتمے کے لئے پختہ اور غیر متزلزل عزم پر قائم ہیں۔ انسداد دہشت گردی کے لئے اسی ہزار سے زیادہ بہادر سکیورٹی اہلکاروں اور شہریوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے عظیم قربانیاں دی ہیں۔ ہماری قیادت اور عوام کا یہ غیر متزلزل عزم ہے کہ اپنے ملک سے دہشت گردی کے ناسور کو اکھاڑ پھینکیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ علاقائی امن اور استحکام کے لئے امریکا کے ساتھ قریبی شراکت داری جاری رکھیں گے یہاں برسبیل تذکرہ ایک اور رپورٹ کا بھی ہم ذکر ضروری سمجھتے ہیں جو انسٹی ٹیوٹ فار اکنامکس اینڈ پیس کی جانب سے حال ہی میں آئی ہے اور اس رپورٹ کے مطابق پاکستان گلوبل ٹیررازم انڈیکس میں دوسرے نمبر پر ہے رپورٹ کے مطابق پاکستان میں دہشت گردوں حملوں میں ہونے والی اموات میں گزشتہ سال کے مقابلے میں پینتالیس فیصد اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ میں دہشت گردی کے اثرات کے لحاظ سے 163 ممالک کی درجہ بندی کی گئی ہے۔ درجہ بندی جن اشاریوں کی بنیاد پر کی گئی ان میں دہشت گردی کے واقعات، ہلاکتوں، زخمیوں اور یرغمالیوں کی تعداد شامل ہیں یہ مسلسل پانچواں سال ہے جس میں دہشت گردی سے متعلق اموات میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے اور پاکستان کے لیے گزشتہ دہائی میں سال بہ سال سب سے بڑا اضافہ ہوا ہے، یہ رجحان دہشت گرد حملوں کی تعداد میں اضافے سے ظاہر ہوتا ہے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان فرنٹ پر رہا ہے اور گزشتہ کئی برسوں سے پاکستان نے اس جنگ میں اپنا فعال و متحرک کردار ادا کیا ہے ہر چند کہ اس دوران پاک فوج کے جوانوں سمیت پوری قوم نے شہداء بھی دیئے کبھی جس کا ازالہ نہ ہو سکے وہ نقصانات بھی برداشت کئے مگر اس کے باوجود پاکستان کا عزم پختہ اور دوٹوک ہے پاکستان دہشت گردی کے خلاف پوری طرح پرعزم ہے اور انشاء اللہ کامیابی ہمارا مقدر ہوگی تاہم دہشت گردوں کے تانے بانے جہاں سے ہیں یعنی پڑوسی ممالک بالخصوص افغانستان اس کے حوالے سے اب وقت آ گیا ہے کہ امریکہ اور عالمی برادری دوٹوک فیصلے کرے گزشتہ روز ترجمان دفتر خارجہ شفقت علی خان نے امریکہ کے افغانستان میں چھوڑے گئے ہتھیاروں کی جانب عالمی توجہ مرکوز کراتے ہوئے کہا ہے کہ اگر امریکہ اپنے چھوڑے گئے ہتھیار افغانستان سے واپس لے لیتا ہے تو اس سے خطے میں امن بحال ہوگا افغانستان میں چھوڑے گئے امریکی ہتھیار خطے میں امن کی صورتحال کے لیے سنگین مسئلہ ہے پاکستان افغانستان کے ساتھ اچھے ہمسایہ تعلقات کا چاہتا ہے لیکن افغانستان کی سرزمین پاکستان میں دہشت گردی کے لیے استعمال ہو رہی ہے اور پاکستان بارہا اس حوالے سے افغان حکومت سے مطالبہ کرتا رہا امر واقعی یہ ہے کہ امریکہ نے افغانستان میں جو اسلحہ چھوڑا ہے وہ پاکستان کے خلاف تواتر سے استعمال ہو رہا ہے اور اس کے واضح شواہد سامنے ہیں جنہیں جھٹلایا نہیں جا سکتا دہشت گردی کے خلاف بحیثیت قوم پاکستان متحد و متفق اور پرعزم ہے تاہم امریکہ کو بھی چاہئے کہ وہ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لئے اب فہم و فراست کا ثبوت دے پاکستان کی جدوجہد، کردار اور قربانیوں کا عملی طور پر اعتراف کرے اور مشترکہ اقدامات کو یقینی بنائے۔

Preservation of the forest

Pakistan has been badly affected by climate change, leading to global warming, an unprecedented rise in temperature, and floods last year that shook the entire country particularly Balochistan which is the largest province in terms of territory. The contributing factors to climate change in Pakistan include deforestation, the state's inability to control pollution, lack of awareness about climate change and its serious effects on the mother planet. Reportedly, Balochistan had witnessed deforestation at a staggering rate of 2.1 per cent. Though UNESCO has declared Ziarat juniper forests a biosphere reserve, yet the cutting of juniper trees is on the go. Therefore, Balochistan still needs to increase the forest cover on war-footing. Along with increasing forest cover, it is essential that people particularly youth and children ought to educate about the importance of forests and trees for a healthy environment and this necessity for all living creatures. The Balochistan government has established the first-ever forest school in Ziarat district, where world's second largest juniper forest cover is located, to educate the youth regarding the preservation of forests in the area. Reportedly, the government has also decided to form a special force and engage the local community to ensure the preservation of the forest. It has been also decided that in coordination with the departments concerned, steps would be taken to control the illegal cutting of trees. It is painful that people are unaware about the importance of forests particularly that of juniper forests spread in Ziarat and Harboi area of kalat district. The incessant chopping of forests are underway in Ziarat, Harbaoi and other forest areas but the concerned department paying less attention in this regard. The illegal cutting of centuries-old trees in various parts is damaging the ecosystem of the province and the government must take measures to control the unfettered cutting of trees. An effective action plan is needed to be formulated to curb illegal deforestation, and an extensive awareness drive should be kicked off to sensitize the citizens about the importance of the forests. The move of Balochistan government to declare Ziarat as a third national park under its efforts to increase protected areas was in fact a right decision, which will certainly boost adventure tourism, sustainable employment opportunities for local communities and ecosystem restoration. Like Ziarat, it is also essential that the government take measures for controlling deforestation throughout the province and open forest schools in Harbai, Lasbela, Noushki and other areas to increase afforestation and create awareness among the masses about the importance of forests.

بلوچستان کی 'قاتل' شاہراہیں

'کیا یہ راستہ محفوظ ہے؟' 15 سال بعد کوئٹہ سے ڈیرہ اسمٰعیل خان کا سفر کرنے والے محمد احمد نے بس ڈرائیور سے سوال کیا۔ گزشتہ چند ماہ میں سامنے آنے والی خبروں نے انہیں تشویش میں مبتلا کردیا تھا۔ ڈرائیور نواز جنہوں نے برسوں بلوچستان کی سڑکوں پر بس دوڑاتے گزارے ہیں، جواب دینے سے قبل تھوڑا سا ہچکچائے اور سوچ سمجھ کر جواب دیا، 'دن میں ڈیرہ اسمٰعیل خان کی جانب سفرات کے مقابلے میں محفوظ ہوتا ہے۔ موجودہ حالات میں تو صوبے کے کسی بھی ہائی وے کو مکمل طور پر محفوظ قرار نہیں دیا جاسکتا'۔

بلوچستان کی سڑکیں جو اپنے خطرناک موڑ کی وجہ سے جانی جاتی تھیں، اب احمد جیسے مسافروں کے لیے پُرخطر راستے میں تبدیل ہوچکی ہیں۔ 19 فروری کو پنجاب جانے والے 7 مسافروں کو برخان-ڈیرہ غازی خان ہائی وے پر قتل کردیا گیا۔ مسافر لاہور جارہے تھے جنہیں بس سے اتار کر ان کے شناختی کارڈ چیک کیے گئے اور انہیں فائرنگ کرکے قتل کردیا گیا۔ یہ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ نہیں۔ درحقیقت حالیہ دنوں بلوچستان میں ایسے لاتعداد واقعات رپورٹ ہوئے جہاں پنجاب جانے والی بسوں کو انتہاپسندوں نے نشانہ بنایا۔ مسلسل بدتر ہوتی صورت حال نے صوبے میں عوامی نقل وحمل کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ بڑھتی ہوئی عسکریت پسندی، لاقانونیت بالخصوص پنجاب سے تعلق رکھنے والے مسافروں کی ٹارگٹ کلنگ نے ڈر اور بے یقینی کا ماحول پیدا کیا ہے۔ لیکن عوام کا واحد خوف پُرتشدد حالات نہیں بلکہ ان ہائی ویز پر ڈکیتیاں اور وارداتیں بھی تیزی سے عام ہورہی ہیں جن کی وجہ سے ان راستوں کے ذریعے سفر کرنے والوں کو خطرات لاحق ہیں جبکہ مقامی لوگ روزگار کے مسائل کا شکار ہیں۔ 2025ء کے صرف ابتدائی دو ماہ میں کالعدم بلوچ عسکریت پسندوں نے 4 مختلف مواقع پر صوبے کی تین بڑی ہائی ویز پر ناکہ بندی کرکے گھنٹوں تک مسافروں کے شناختی کارڈ چیک کیے۔ گزشتہ ماہ انتہاپسندوں نے بولان کے پہاڑی علاقے میں کوئٹہ-سکھر این-65 ہائی وے کی مختلف مقامات پر ناکہ بندی کی جس دوران انہوں نے صوبائی پارلیمانی سیکریٹری برائے ٹرانسپورٹ لیاقت لہڑی کی سیکیورٹی ٹیم سے تین رائفلز بھی چھین لیں۔ بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند کے مطابق یکم

جنوری سے مختلف وجوہات کی بنا پر نیشنل ہائی وے 76 بار بند ہوچکی ہے۔ ڈان ڈاٹ کام سے بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ پنجاب سرفراز بگٹی نے افسوس کرتے ہوئے کہا کہ 'ہجوم قومی شاہراہیں بلاک کردیتے ہیں اور جبری گمشدگیوں کے لیے حکومت کو ذمہ دار ٹھہراتے ہیں'۔ انہوں نے مزید کہا کہ سڑکوں کو دوبارہ کھولنے میں کسی بھی نااہلی کا مظاہرہ کرنے پر متعلقہ ڈپٹی کمشنرز کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

کراچی کے یوسف گوٹھ میں ضلع کیچ سے تعلق رکھنے والے ڈرائیور زاہد بلوچ نے بہت زیادہ بندشیں اور ناکہ بندی دیکھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'مکران پٹی سے زیادہ تر مسافر علاج کے لیے کراچی جاتے ہیں، اگرچہ یہ کوئٹہ جتنا ہی دور ہے مگر لوگ کراچی سے زیادہ مانوس ہیں۔ لیکن اب احتجاج کی وجہ سے زیادہ تر سڑکیں بند ہی رہتی ہیں'۔ کراچی-کوئٹہ شاہراہ سب سے زیادہ متاثرہ سڑکوں میں شامل ہے جو کہ بلوچستان کے لوگوں کے لیے نقل وحمل کی اہم ترین شاہراہ ہے تاہم گزشتہ دو ماہ میں یہ راستہ سیکیورٹی خطرات، ناکہ بندی اور مظاہروں کی وجہ سے بند ہے جس نے ہزاروں مسافروں کو محصور کررکھا ہے۔ کوئٹہ میں مقیم صحافی زین الدین احمد کہتے ہیں کہ 'کراچی کے ایک ہسپتال میں میرے بیٹے کی اپائنمنٹ تھی لیکن شاہراہ کی بندش کے باعث مجھے تین بار اپائنمنٹ منسوخ کرنا پڑی۔ جب بھی میں سفر کا اعادہ کرتا ہوں تو کوئی نیا سیکیورٹی خطرہ پیدا ہوجاتا ہے یا مظاہرہ شروع ہوجاتا جس کے باعث میرے لیے سفر کرنا ناممکن ہوجاتا ہے'۔ بلوچستان ٹرانسپورٹ یونین کے ترجمان ناصر شاہوانی کے مطابق لوگ اب سفر کرنے سے ہچکچا رہے ہیں۔ پہلے بلوچستان سے کراچی تک 200 مسافر بسیں فعال تھیں لیکن اب یہ تعداد کم ہوکر 100 رہ گئی ہے جو کہ صوبے کے ٹرانسپورٹ سیکٹر کے لیے بڑا دھچکا ہے۔ اسی طرح سبزیوں، پھلوں اور دیگر مصنوعات کی ترسیل بھی متاثر ہے۔ ناصر شاہوانی بتاتے ہیں کہ 'بہت سے ٹرانسپورٹرز گاڑیوں کے لیے قرضے لیتے ہیں لیکن اب موجودہ صورت حال میں ان کے لیے بینک کی اقساط ادا کرنا مشکل ہوگیا ہے'۔

بلوچستان کی ناقص اور سنگل لین ہائی ویز پر گاڑی چلانا پہلے سے ہی ایک تھکا دینے والا پُرخطر پیشہ ہے جس کی اجرت بھی کم ملتی ہے۔ 50 سالہ محمود اختر کوئٹہ کے مصروف موسیٰ کالونی بس اسٹاپ کے انچارج ہیں۔ وہ 20 سال کی عمر میں ایک حادثے میں اپنے دائیں ٹانگ سے معذور ہوگئے تھے۔ وہ ہر روز بسوں اور کوچز کے درمیان لنگڑا لنگڑا کر اپنا کام کرتے ہیں۔ 6 ماہ قبل کوئٹہ-سکھر سنگل لین ہائی وے پر پیش آنے والے ایک روڈ حادثے میں محمود نے اپنے بیٹے مقصود کو کھو دیا۔ مقصود وین کنڈکٹر تھے۔ پریشان حال والد ڈان ڈاٹ کام کو بتاتے ہیں کہ 'غربت کی وجہ سے ہم یہ نوکری کررہے ہیں جو اب ہماری جانیں لے رہی ہے'۔ ٹرانسپورٹ کے اچھے نظام کی اہمیت کے ادراک کے باوجود بلوچستان کی شاہراہوں کی حالت ہمیشہ سے ہی بدتر ہے۔ اپنی کتاب 'A Cry for Justice' میں ماہر معاشیات قیصر بنگالی اس بات پر روشنی ڈالتے ہیں کہ کس طرح خاران، واشک، آواران اور کیچ کے کچھ حصوں میں سڑکوں کے بنیادی انفرااسٹرکچر کی کمی ہے۔ 3 لاکھ 47 ہزار مربع کلومیٹر کے رقبے پر پھیلے صوبہ بلوچستان میں دوطرفہ سڑکوں کا فقدان ہے جس کی وجہ سے سفر سست اور خطرناک بن چکا ہے۔ میڈیکل ایمرجنسی رسپانس سینٹر 1122 کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق جنوری 2025ء تک صوبے میں ایک ہزار 831 روڈ حادثات رپورٹ ہوئے جن کے نتیجے میں 39 افراد ہلاک جبکہ 2 ہزار 409 افراد زخمی ہوئے۔ یہ حادثات مستونگ، قلات، لسبیلہ، چمن، قلعہ سیف اللہ، ژوب، سبی، لورالائی، جعفرآباد، کیچ، پنجگور اور خضدار سمیت دیگر علاقوں میں پیش آئے۔ ریسپانس سینٹر کے ڈائریکٹر ریاض رئیسانی نے نشاندہی کی کہ ڈرائیور اور مسافر دونوں نے حفاظتی تدابیر پر عمل نہیں کیا تھا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ زیادہ تر موٹرسائیکل سوار ہائی وے پر ہیلمٹ اور حفاظتی دستانے نہیں پہنتے۔ اسی طرح چھوٹی گاڑیوں کے مسافروں نے سیٹ بیلٹ نہیں لگایا تھا۔ صوبائی حکومت کے لاتعداد وعدوں کے باوجود سڑکوں کو بہتر بنانے میں پیش رفت انتہائی سست روی کا شکار ہے۔ شاہراہوں کی بروقت تعمیر کو یقینی بنانے کے لیے قانونی کوششیں کی گئی ہیں لیکن بڑے حصے اب بھی نامکمل ہیں۔ ایڈووکیٹ الٰہی بخش مینگل جنہوں نے چمن-کوئٹہ-کراچی ہائی وے ڈبل کیرج وے کی تکمیل میں تاخیر کے حوالے سے درخواست دائر کی تھی، نے موقف اختیار کیا کہ حکومت کی جانب سے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو اس روٹ کے لیے 19 ارب روپے مختص کیے گئے تھے لیکن این ایچ اے اس رقم کے مؤثر استعمال میں ناکام رہا۔ اس کے بعد بلوچستان ہائی کورٹ میں ایک پٹیشن دائر کی گئی جس نے کئی سماعتوں کے بعد این ایچ اے کو حکم دیا کہ وہ کم رقم کے استعمال کا جواز فراہم کرے اور فوری طور پر تعمیر شروع کرے۔ الٰہی بخش نے ڈان ڈاٹ کام کو بتایا، 'اس کے بعد کچھ پیش رفت ہوئی لیکن منصوبے کا ایک بڑا حصہ اب بھی مکمل نہیں ہوسکا ہے'۔ حکومت کی عدم دلچسپی اور اقدامات نہ کرنے کی وجہ سے بلوچستان کی شاہراہیں ایسے خطرناک علاقوں میں تبدیل ہوچکی ہیں جہاں مسافروں، ٹرانسپورٹرز اور سیکیورٹی اہلکاروں کو جان کے خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ عسکریت پسندوں، ڈاکوؤں اور بار بار ہونے والے مظاہروں سے سفر میں خلل پڑتا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated: 07 MAR 2025 Page No. 25

جام غلام قادر سول ہسپتال حب کی اپ گریڈیشن وقت کی اہم ضرورت

تحریر: عبدالواحد
اسسٹنٹ ڈائریکٹر تعلقات عامہ بلوچستان

طب کے پیشے سے وابستہ ڈاکٹرز کو معاشرے میں مسیحا کا درجہ دیا جاتا ہے، اور ان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ انسانیت کی خدمت کو اپنا اولین مقصد بنائیں

حکومت بلوچستان محکمہ صحت کی جانب سے جام غلام قادر ہسپتال کو 1996 میں تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کا درجہ دیا گیا جب کے صنعتی شعبے سے وابستہ محنت کشوں اور شہری آبادی کے علاج معالجے کا واحد طبی مرکز کا اعزاز رکھنے کے باوجود ہسپتال اپ گریڈیشن کیلئے حکومتی توجہ کا منتظر ہے جام غلام قادر 50 بیڈڈ گورنمنٹ سول اسپتال حب قلات ڈویژن کا سب سے بڑا اور اہم طبی مرکز ہے سول ہسپتال کے ایم ایس ڈاکٹر ناصر شیخ کا کہنا ہے کہ بین الاقوامی گزرگاہ آر سی ڈی بائیوے سے منسلک عدالت روڈ پر واقع ہونیکی وجہ سے کوٹل ہائیوے اور کوئٹہ کراچی شاہراہ N25 پر ٹریفک حادثات ہوں یا درگاہ شاہ نورانی روڈ پر زائرین کو پیش آنے والے حادثات کی صورت میں ریسکیو مرکز کے طور پر ہسپتال اہمیت کا حامل ہے ایم ایس نے بتایا کہ سول ہسپتال 28 سال قبل اس وقت کی پچاس ہزار نفوس پر مشتمل شہری آبادی کیلئے قائم کیا گیا تھا آج جب شہر کی آبادی پانچ لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے اسپتال کے شعبہ ایمرجنسی کے علاوہ آپریشن تھیٹرز اور دیگر شعبہ جات اپ گریڈ نہ ہونے سے مریضوں کو علاج کی جدید طبی سہولیات فراہمی میں مشکلات درپیش آتی ہیں محدود وسائل کے باوجود ہسپتال کا عملہ طبی سہولیات فراہمی کیلئے کوشاں ہے ایم ایس نے بتایا کہ ہسپتال میں ڈائیلیسز یونٹ لیبارٹری شعبہ گائنی شعبہ الٹراساونڈ شعبہ جراحی شعبہ اطفال شعبہ تپ دق شعبہ دندان شعبہ گردہ و مثانہ شعبہ ہڈی جوڑ شعبہ الٹراساونڈ و دیگر شعبے فعال ہیں تاہم نیورولوجی ڈیپارٹمنٹ کی کمی سے ٹریفک حادثات کی صورت میں قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ کیلئے مریضوں کو کراچی ریفر کرنا پڑتا ہے حکومت کی جانب سے ادویات کا کوٹہ سالانہ تین کروڑ روپے مقرر ہے ایمرجنسی کیسز کیلئے انجکشن اور دیگر اینٹی بائیوٹک میڈیسن کی اشد ضرورت ہوتی ہے ایم ایس ڈی کی جانب سے ہسپتال کے کوٹے کا تمیں فیصد ادویات فراہم کی گئی ہیں صوبائی وزیر میر علی حسن زہری اسپتال کی بہتری کیلئے اقدامات کر رہے ہیں ڈاکٹر ناصر شیخ کی رائے کے مطابق ہیومین ریسورس کی کمی بھی ہسپتال میں علاج معالجے کی 24 گھنٹے فراہمی میں چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے ہسپتال میں ہنگامی بنیادوں پر بجلی لوڈشیڈنگ سے نمٹنے کیلئے متبادل ذرائع کے طور پر سولر سسٹم نصب کیا گیا ہے ہسپتال کے ادویات کوٹے میں اضافے اور ہیومین ریسورس ایشو سے نمٹنے کیلئے نئے اسامیوں کی سمری بنا کر حکام کو بھیج دی گئی ہے منظور شدہ 170 اسامیوں میں 30 اسامیاں ٹیکنیکل سپورٹ اسٹاف کی خالی ہیں امید ہیکہ حکومت مفاد عامہ میں انکی بھرتی کی منظوری دیگی ایم ایس جام غلام قادر نے بتایا کہ یونیسیف کے تعاون سے غذائی کمی کے شکار بچوں کے لئے نیوٹریشن یونٹ قائم کی گئی ہے گزشتہ ایک سال کے دوران پانچ سو سے زائد بچوں کو فوری طبی امداد اور نیوٹریشن سیل عملے کی کوششوں سے انکی زندگیاں بچائی ہیں جو غربت کی لکیر سے نیچے زندگی بسر کرنے والے والدین کیلئے نعمت سے کم نہیں ہے۔ گزشتہ اٹھارہ سالوں سے جام غلام قادر ہسپتال حب کے شعبہ گائنی کی اسپیشلسٹ ڈاکٹر ناجی حمید کہتی ہیں کہ حب ریجن ہسپتال میں قلات ڈویژن کے دیگر علاقوں ضلع قلات ضلع شہید سکندر آباد ضلع لسبیلہ ضلع آواران کی خواتین علاج کے بہتر سہولیات کی بدولت یہاں کا رخ کرتی ہیں اپنے پیشہ ورانہ تجربے کے حوالے سے کہتی ہیں کہ یہاں علاج کیلئے آنیوالی خواتین زیادہ تر خون کی کمی کے امراض میں مبتلا ہوتی ہیں ان امراض میں مبتلا ہونے کی بنیادی وجوہات میں پان گٹکے اور خوراک نیوٹریشن کی کمی شامل ہوتی ہے خون کی کمی میں مبتلا حاملہ خواتین کو ہسپتال میں ایڈمٹ کر کے بلڈ انیمیا کلیکشن کر کے مفت ادویات اور علاج معالجے کی سہولیات بر وقت فراہم کرنے کے علاوہ انھیں آگاہی دی جاتی ہے کہ دوران حمل انہیں کن چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے تاہم ہسپتال میں بعض اہم ادویات پیر اسلفیٹ وغیرہ کی عدم دستیابی سے خواتین مریضاں کے علاج معالجے میں مشکلات درپیش آتی ہیں بعض اوقات رات کے اوقات میں خون کی کمی میں مبتلا حاملہ خواتین کے ایسے پیچیدہ کیسز آتے ہیں کہ بلڈ بنک کی عدم سہولت کے باعث ان خواتین کو ریفر کیا جاتا ہے گزشتہ سال 2024 کے دوران پینتالیس ایسے ڈلیوری کیسز کا ہمیں سامنا ہوا کہ حاملہ خواتین آگاہی نہ ہونے خون اور خوراک کی کمی کیوجہ سے انکے بچے پیدائش سے قبل پیٹ میں فوت ہو جاتے ہیں ڈاکٹر ناجی حمید کہتی ہیں کہ حکومت اگر چاہے تو سندھ بلوچستان کی سرحدی پٹی پر واقع جام غلام قادر ہسپتال کو ماڈل ہسپتال بنا سکتی ہے موجودہ وفاقی وزیر جام کمال خان کے وزارت اعلیٰ کے دور میں حکومت بلوچستان کی جانب سے 2018 میں ٹیچنگ نرسنگ اسپتال حب کی منظوری دی گئی لیکن تا حال ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال نوٹیفائی نہ ہونے کی وجہ سے ہسپتال کو بہت سارے چیلنجز کا سامنا ہے اسٹرلائزیشن مشین کی کمی کی وجہ سے انفیکشن ایشوز کا مریضوں کو سامنا کرنا پڑتا ہے طب کے پیشے سے وابستہ ڈاکٹرز اور طبی عملہ کام کرنے کا جذبہ رکھتی ہیں حکومتی توجہ کی ضرورت ہے ایچ آئی وی ایڈز کی تیزی سے پھیلتی ہوئی شرح کو ڈاکٹر ناجیہ حمید نے خطرناک قرار دیتے ہوئے کہتی ہیں کہ شہری آبادی تیزی سے ایڈز سے متاثر ہو رہی ہے ایڈز کا پھیلا روکنے کیلئے فوری پالیسی بنانے کی ضرورت ہے ڈاکٹر ناجی حمید کہتی ہیں کہ طب کے پیشے سے وابستگی کی بنا پر ہماری اخلاقی ذمہ داری بنتی ہے کہ مریضوں کے علاج کو اپنی اولین ترجیح بنائیں اور ان کی خدمت کے لیے ممکنہ کوشش کریں عوام کو معیاری اور مستقل طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں ڈاکٹرز کا مقصد ہمیشہ انسانیت کی خدمت ہونی چاہیے نہ کہ ان لوگوں کو مایوس کرنا جنھیں ان کی مدد کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر ناجیہ حمید نے بتایا گزشتہ سال ہسپتال کے گائنی شعبے میں 2600 خواتین کی ڈلیوری کیسز آپریشن کے ذریعے کی گئیں گائنی ڈیپارٹمنٹ میں سالانہ 30 ہزار سے زائد خواتین طبی سہولیات سے مستفید ہوتی ہیں جو ہسپتال میں علاج معالجے کیلئے یہاں کا رخ کرتی ہیں جام غلام قادر سول اسپتال حب نہ صرف ضلع حب کے بلکہ قلات ڈویژن اور سندھ کے سرحدی علاقوں کے غریب مریضوں کے لیے ایک امید کا مرکز ہے خاص طور پر ان خواتین اور مرد حضرات کے لیے جو مہنگے پرائیویٹ اسپتالوں میں علاج کروانے کی استطاعت نہیں رکھتے جب کے شہری اور سول سوسائٹی معاشرے کے غریب اور بے بس مریضوں کے لیے جام غلام قادر سول اسپتال حب کو علاج معالجے کا واحد سہارا قرار دیتے ہیں۔ حب ڈیموکریٹک سوشل فورم کے رہنما محمد بخش رونجہ اور دیگر شہری کہتے ہیں ہسپتال میں جدید طبی سہولیات ایم آر آئی ٹی اسکین مشین اور بخار چیک کرنے والی تھرمامیٹر کی عدم فراہمی سے علاج کیلئے ہسپتال آنے والے مریضوں کی مشکلات سے دو چار ہوتے ہیں وہ مریض جو روزانہ اسپتال آتے ہیں بعض اوقات بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی اور آگاہی نہ ہونے پر عطائی کلینکس کا رخ کرتے دکھائی دیتے ہیں ڈاکٹروں کی ذمہ داری بنتی ہیکہ ایمرجنسی خدمات کو ہر حال میں فعال رکھا جائے تاکہ مریضوں کو فوری علاج میسر ہو اور انہیں عطائی کلینکوں کا رخ کرنے کی نوبت نہ آئے عطائی کلینکس میں بیٹھے ہوئے ناتجربہ کار پی عملہ وائیاں مرض کی تشخیص کی بجائے انسانی زندگیوں سے کھیلتے ہیں چند روپوں کے لالچ میں انسانی جانوں سے کھیلنے والے عطائی کلینکوں کے مالکان کو یہ سوچنا چاہیے کہ ان کے اس اقدام کا سب سے زیادہ اثر ان غریبوں پر پڑتا ہے جو پہلے ہی زندگی کی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں شہری حلقوں کا کہنا ہیکہ جام غلام قادر ہسپتال حب میں سابق ایم ایس ڈاکٹر عباس لاسی کی کاوشوں سے اسلام آباد کے فلاحی ادارے کی جانب سے 2006 میں آر او پلانٹ نصب کیا گیا 24 گھنٹے بجلی فراہمی یقینی بنانے کیلئے صنعتی ادارے حبکو کے تعاون سے پلانٹ کی سولرائزیشن کی گئی کچھ عرصہ آپریشنل رہنے اور مناسب دیکھ بھال نہ ہونے سے آر او پلانٹ گزشتہ کئی سالوں سے آپریشنل نہیں ہے ہسپتال انتظامیہ کی جانب سے پانی کا بور لگایا گیا ہے علاوہ ازیں محکمہ پی ایچ ای کی جانب سے ہسپتال سیملطہ 18 انچ کی ن ، و پائپ لائن اسکیم بھی ڈیڑھ کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل کی گئی ہے لیکن تا حال آپریشنل نہیں ہے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کی ذمہ داری بنتی ہے کہ ہسپتال کے آر او پلانٹ آپریشنل کرنے اور پی ایچ ای اسکیم کو فنکشنل کرے تو ہسپتال میں شجرکاری اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے جام غلام قادر ہسپتال میں بہتر طبی سہولیات فراہمی کیلئے حکومت بلوچستان محکمہ صحت اور ضلعی انتظامیہ کو اس ضمن میں فوری نوعیت کے اقدامات کرنے ہونگے ضلع حب میں صنعتی شعبے سے اربوں روپے ریونیو کمانیوالے صنعتی اداروں کو پابند کرنا ہوگا کہ وہ آمدن کے منافع میں کچھ شیئر طبی سہولیات فراہمی پر خرچ کریں سی ایس آر کی ویلفیئر گرانٹ سے جام غلام قادر ہسپتال حب کے شعبہ حادثات میں جان بچانے والی انجکشن ادویات اضافی بیڈز کی فراہمی ہسپتال میں مردہ خانے کی تعمیر آپریشن تھیٹر سمیت ہسپتال بلڈنگ کی مرمت و بحالی کے علاوہ شعبہ حادثات سے ٹراما سینٹر دوران ریفر کئے جانیوالے مریضوں کے ایمبولینس میں آکسیجن سلنڈر وینٹی لینٹر کی ترجیحی بنیادوں پر فراہمی اور سیکیورٹی منیجمنٹ کے حوالے سے جرات مندانہ اقدامات کرنے ہونگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 07 MAR 2025

Page No.

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمٰن کھیتران سے بارکھان کا وفد ملاقات کر رہا ہے

MASHRIQ QUETTA

وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے آئی جی جیل خانہ جات ملک شجاع الدین کاسی، سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ سائرہ عطاء ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner